REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPER FOR INDIA AT NO. R. N. 61/51.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
REGD. NO. P/GDP 3.

جلد ۳۳
شمارہ ۱۲

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلّۃ

ہفت روزہ قادیان

شرح چندہ
سالانہ ۳۰ روپیہ
ششماہی ۱۵ روپیے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۸۰ روپیے
فی پرچہ ۷۰ پیسے

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور
نائب:- جاوید اقبال اختر

THE WEEKLY BADR QADIAN-143516

۱۸ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ | ۲۲ امان ۱۳۶۳ ہش | ۲۲ مارچ ۱۹۸۴ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۸ امان (مارچ) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں کل ربوہ سے ۱۴ کو ربوہ سے قادیان آنے والے ایک عزیز کی زبانی ملنے والی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ "حضور پُرنور بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں"۔ الحمد للہ۔ احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کیلئے درد دل سے دُعائیں کرتے رہیں۔

قادیان ۱۸ امان (مارچ) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں فون نمبر ۱۴/۳ کے ذریعہ موصولہ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ "کل رات بلڈ پریشر بہت زیادہ ہو گیا تھا جس کی وجہ سے بائیں پر بھی اثر ہوا۔ اب بلڈ پریشر کسی حد تک نارمل ہے تاہم کمزوری بہت ہے"۔ احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے بھی دُعائیں جاری رکھیں۔

● محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر عالمی عدالتِ انصاف بوجہ پیرانہ سالی بہت زیادہ کمزور ہو چکے ہیں اور ان دنوں لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ موصوف کی کامل صحت و شفایابی کے لئے بھی دُعا کی درخواست ہے۔

● محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ و جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

مغربی جرمنی میں وسیع پیمانے پر جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ

● ۲۵ مقامات پر نمازِ تہجد باجماعت کا التزام ● ڈیڑھ ہزار تبلیغی کیسٹوں کی تقسیم ● دس افراد کا قبولِ حق!

رپورٹ مرسلہ مکرم منصور احمد صاحب عمر امیر و مشنری انچارج مغربی جرمنی

ماہِ جنوری کے "اخبار احمدیہ" میں سالِ رواں کا جماعتی کیلنڈر برائے مغربی جرمنی شائع کیا گیا تھا۔ جس میں ماہِ جنوری کی ۲۸ تاریخ "یوم التبلیغ" کے لئے مقرر تھی جس کا تفصیلی پروگرام اخبار احمدیہ میں بھی شائع کیا گیا۔ فرینکفرٹ کے ۹ حلقوں کے صدران کا ایک خصوصی اجلاس بھی اس سلسلہ میں بلایا گیا نیز مجلس عاملہ کے اجلاس میں اس بارے میں غور و فکر کیا گیا۔ مزید برآں خطوط اور ٹیلیفون کے ذریعہ بھی "یوم التبلیغ" کو کامیابی کے ساتھ منانے کے لئے لگاتار ہدایات جماعتوں اور احباب کو دی جاتی رہیں۔ حضور اقدس کی خدمت میں "یوم التبلیغ" کی کامیابی کے لئے دُعا کی درخواست کی جاتی رہی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سالِ نو کا یہ پہلا یوم التبلیغ کئی لحاظ سے بے حد کامیاب رہا۔ اس کے نتیجہ میں نہ صرف جرمن قوم، غیر مسلموں اور غیر احمدیوں کو تبلیغ ہوئی بلکہ احباب جماعت کی تربیت کا اچھا موقعہ میسر آیا۔ اور سارے مغربی جرمنی میں خدا تعالیٰ کے فضل سے یوم التبلیغ کی دھوم مچ گئی۔ اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بیعتیں بھی ہوئی ہیں۔ اور بعض مزید بیعتوں کی تیاری ہوئی۔ فالحمد للہ۔

● حسب پروگرام اس روز مغربی جرمنی میں ۲۵ مقامات پر نمازِ تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ جس میں احمدی احباب، مستورات، بچے اور بچیاں شامل ہوئے۔ مسجد نور فرینکفرٹ اور مسجد فضلِ عمر ہمبرگ میں بھی نمازِ تہجد باجماعت ادا ہوئی۔ اس کے علاوہ تقریباً ہر احمدی گھرانہ میں نمازِ تہجد ادا کرنے کی رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ نمازِ تہجد کے دوران گریہ و زاری کے ساتھ یہ دُعا کی گئی کہ خدا تعالیٰ جرمن قوم بلکہ ساری دُنیا کو اسلام اور احمدیت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

● مشنز، جماعتوں اور احباب جماعت کی طرف سے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دُعائیہ خطوط لکھے گئے۔ اور یوم التبلیغ کی کامیابی کے لئے دُعا کی عاجزانہ درخواست کی گئی۔

● حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کی تعمیل میں جرمن تبلیغی کیسٹ نمبر ۱ پہلے تیار کی گئی تھی جس میں اسلام اور احمدیت کا ابتدائی تعارف تھا۔ یوم التبلیغ سے چند روز قبل اللہ تعالیٰ نے جرمن زبان میں تبلیغی کیسٹ نمبر ۲ تیار کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائی۔ اس کیسٹ کے آغاز میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مبارک زبان میں تشہد اور سورۃ فاتحہ کی نہایت پیاری اور مؤثر تلاوت ہے۔ اس کے بعد اس کا جرمن زبان میں ترجمہ۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ایک ایک نظم مع جرمن ترجمہ اور مسجد مبارک ربوہ کی اذان کی ٹیپ بھی اس میں شامل ہے۔ اس کیسٹ کا مضمون یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کیا جا سکتا ہے۔ روح القدس نازل ہوتا ہے۔ دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اور جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ تعلق باللہ کا جو اظہار ہو رہا ہے اس کی مثالیں اس میں دی گئی ہیں۔ برادرم ہدایت اللہ صاحب ہیوبش کی جرمن زبان میں نظم "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ" بھی اس میں شامل ہے۔ جرمن تبلیغی کیسٹ نمبر ۱ اور نمبر ۲ تقریباً ڈیڑھ ہزار کی تعداد میں (مسلسل صفحہ ۲ پر)

قومی اتحاد اور یکجہتی کے پروگراموں میں جماعت احمدیہ کا حصہ

صوبہ پنجاب کے موجودہ مخدوش حالات کے پیشِ نظر گزشتہ دنوں ضلعی سطح پر قومی اتحاد و یکجہتی کے نقطۂ نگاہ سے مختلف مفید پروگراموں کو عملی جامہ پہنایا گیا جن میں جماعتِ احمدیہ کے نمائندگان اور وفود نے بھی پوری سرگرمی کے ساتھ حصہ لیا۔ مورخہ ۲/۸۴ ۵ کو گورداسپور میں جناب ڈی سی صاحب کی زیرِ صدارت اس اہم قومی مقصد کے پیشِ نظر ایک میٹنگ ہوئی جس میں ضلع کے ایم پی، ایم ایل اے اور مختلف سیاسی و سماجی لیڈر شامل ہوئے۔ تقریب میں جماعتِ احمدیہ کی نمائندگی محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی کی زیرِ قیادت ایک وفد نے کی۔ دیگر مقررین کے علاوہ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے بھی اس موقعہ پر ایک مؤثر تقریر فرمائی جس میں آپ نے باہمی امن و اتحاد پر زور دیا اور جماعتِ احمدیہ کی امن پسندانہ تعلیم کو پیش فرمایا۔ محترم موصوف کی تقریر کو بفضلہ تعالیٰ سب نے بہت پسند کیا۔

مورخہ ۳/۸۴ ۹ کو اسی تعلق سے بمقام دھاریوال سی ڈی پی کے زیرِ اہتمام (باقی دیکھئے صفحہ ۱۲ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش:- عبد الرحیم و عبد الرؤف، الکان عبد الباری مارکیٹ، صالح پور، کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

سارے مغربی جرمنی میں تقسیم کی گئی۔ بُک سٹالز پر سنائی گئی۔ جرمنوں کو تحفہ کے طور پر دی گئی یا فروخت کی گئی۔ احمدی احباب نے بھی اسے سُنا۔

● ایک محتاط اندازے کے مطابق تقریباً بلیس مقامات پر تبلیغی بُک سٹالز لگائے گئے۔ ان بُک سٹالز کو تبلیغی بینرز کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ بعض بُک سٹالز پر ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ جرمن کیسٹس، حضور اقدس کی تلاوت قرآن مجید اور عمومی تبلیغی گفتگو سُنائی جاتی رہی۔ کثرت کے ساتھ جرمن دوست ان بُک سٹالز کی طرف رجوع کرتے، لٹریچر حاصل کرتے اور بعض گفتگو کر کے مزید معلومات حاصل کرتے۔ بعض جرمنوں نے شدید مخالفت کا اظہار بھی کیا۔ اور سخت الفاظ استعمال کئے۔ خدا کے فضل سے یہ بھی یوم التبلیغ کی کامیابی کی علامت ہے۔ بعض مقامات پر ہمارے احمدی دوستوں نے شدید سردی اور بارش میں کھڑے ہو کر بُک سٹالز کو کامیاب بنانے کے لئے کوشش کی۔ بعض شہروں کی انتظامیہ نے بُک سٹالز لگانے کی اجازت نہ دی۔ ان مقامات پر اجازت کے حصول کے لئے کوشش جاری ہے۔ بعض بُک سٹالز پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بڑے سائز کی تصویر آویزاں تھی جس کے ساتھ یہ لکھا ہوا تھا کہ مسیح موعودؑ دنیا میں تشریف لے آئے ہیں۔ آپ اس تاریک زمانہ کا نُور ہیں۔ حضور اقدس کی مبارک شبیہہ بہت کشش کا باعث ثابت ہوئی۔ بُک سٹالز کے ذریعہ تقریباً دو ہزار کُتب تقسیم ہوئیں۔ اور ایک ہزار چار صد افراد نے استفادہ کیا۔ ۱۵۰ کے قریب احمدی دوستوں نے بُک سٹالز پر ڈیوٹی دی۔

● ۵۰ کے قریب تبلیغی وفود نے مغربی جرمنی کے مختلف شہروں، قصبات اور مقامات پر جا کر تبلیغ کی۔ ہر وفد کا ایک لیڈر مقرر ہوتا تھا۔ دُعا کے ساتھ یہ وفود روانہ ہوتے۔ اور قریہ قریہ، بستی بستی، گھر گھر پیغامِ حق پہنچاتے۔ لٹریچر تقسیم کرتے اور تبلیغی گفتگو کرتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیوانوں نے یہ منادی کی کہ اس زمانے کا مامور آ گیا ہے۔ جلدی سے آؤ اور اس کی جماعت میں شامل ہو جاؤ۔ بعض وفود کی مخالفت بھی ہوئی اور بعض کو ایسے جرمن دوست ملتے رہے جو بے حد خوشی کا اظہار کرتے تھے۔ بعض مستورات کے علیحدہ تبلیغی وفود تشکیل دیئے گئے۔ ان کے ہمراہ بچے اور بچیاں بھی شامل ہوتی تھیں۔ بعض تبلیغی وفود ہسپتالوں میں بھی گئے۔ جہاں ڈاکٹروں، نرسوں اور مریضوں کو لٹریچر دیا گیا۔ تبلیغی وفود میں بچوں اور بچیوں نے خدا کے فضل سے بہت اہم کردار ادا کیا۔ حضرت کرشن ثانی علیہ السلام کے سادھوؤں نے یہ رنگ بھی اختیار کیا کہ جماعت کے تبلیغی وفود کے ہر امیر نے اپنی جیکٹ یا کوٹ کے اُوپر اگلی سمت نصف گز کپڑے کا ایک بیج لگایا ہوا تھا جس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا ذکر تھا۔ اور حضور اقدس کی تصویر بھی چسپاں تھی۔ ایک احمدی دوست نے اس کے علاوہ اپنی جیکٹ کے دونوں بازوؤں پر دو چھوٹے چھوٹے سپیکر بھی لگائے ہوئے تھے۔ اور ایک چھوٹے ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ قرآن مجید کی تلاوت اور تبلیغی کیسٹ برابر چل رہی تھی جسے سُن کر راہگزار متوجہ ہوتے اور انہیں تبلیغ کا موقعہ ملتا۔ تبلیغی وفود میں ۲۰۰ کے قریب احمدی احباب، مستورات اور بچوں نے شمولیت کی۔ ۵۰۰ جرمن اور دیگر غیر مسلم و غیر احمدی دوستوں کو پیغامِ حق پہنچایا۔ اور تبلیغی وفود کے ذریعہ ڈیڑھ ہزار کے قریب پمفلٹس تقسیم ہوئے۔

● دوستوں کو یہ ہدایت بھی کی گئی تھی کہ زیرِ تبلیغ دوستوں کو تبلیغی خطوط بھی لکھے جائیں۔ چنانچہ یکصد کے قریب تبلیغی خطوط جرمن اور اردو زبان میں لکھے گئے۔ جرمن زبان میں خط کا ایک نمونہ بعض احباب نے مشن سے بھی حاصل کیا۔

● یوم التبلیغ کے موقعہ پر خدا کے فضل سے مغربی جرمنی میں پانچ کامیاب تبلیغی مذاکرے منعقد ہوئے۔ اُن میں دو مذاکرے مسجد نُور فرینکفرٹ میں ایک مذاکرہ مسجد فضلِ عمر ہمبرگ میں اور دو مذاکرے دیگر دو شہروں میں منعقد ہوئے۔ ان پانچ مذاکروں میں تین مذاکرے جرمن زبان میں اور دو مذاکرے اردو زبان میں تھے۔ ان مذاکروں میں کل ۸۰ کے قریب جرمن، غیر مسلم اور غیر احمدی دوستوں نے شمولیت کی۔ اُن کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ انہیں لٹریچر دیا گیا اور حضور اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی سوال و جواب کی کیسٹس اور جرمن تبلیغی کیسٹس انہیں سُنائی گئیں۔ ۲۰۰ کے قریب احمدی احباب نے بھی جو ان زیرِ تبلیغ دوستوں کو ہمراہ لائے تھے ان تبلیغی مذاکروں سے استفادہ کیا۔ چائے وغیرہ سے سب کی تواضع کی گئی۔

● چھوٹے پیمانے پر تبلیغی نشستیں اور گھروں میں زیرِ تبلیغ دوستوں اور مستورات کو بُلا کر سوال و جواب کی مجالس کا انعقاد اس کے علاوہ ہے۔ اس قسم کی مجالس ۳۰ کے قریب منعقد ہوئیں۔ احمدی مستورات نے جرمن عورتوں کی دعوتیں کیں۔ مردوں نے مردوں کو دعوت پر بُلایا حتیٰ کہ بعض احمدی بچوں نے اپنے جرمن دوستوں کو مدعو کیا۔ اور تبلیغ کی۔ آمدہ رپورٹوں کے مطابق بحیثیت مجموعی یوم التبلیغ کے موقعہ پر مختلف طبقات کے قریباً تین ہزار کے قریب افراد کو تبلیغ کی گئی ۱۲۰ کے قریب شہروں اور دیہات میں پیغامِ حق پہنچایا گیا۔

● قرآن مجید (جرمن ترجمہ)۔ جرمن رسالہ "DER ISLAM" اور دیگر جرمن۔ اُردو۔ ترکی اور متفرق زبانوں کا لٹریچر ایک محتاط اندازے کے مطابق پانچ ہزار کی تعداد میں مفت تقسیم ہُوا یا قیمتاً دیا گیا۔

● سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر اور خطبات جمعہ کی کیسٹس باقاعدگی کے ساتھ جماعتوں کو بھجوائی جاری ہیں اور فرینکفرٹ کے احباب و مستورات کو مسجد نُور میں بھی باقاعدگی کے ساتھ سُنائی جاتی ہیں۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران حضور کی تقاریر اور خطبات پر مشتمل تقریباً دو ہزار کیسٹس سارے مغربی جرمنی میں مقیم احمدی احباب اور جماعتوں کو بھجوائی جا چکی ہیں۔ خاص طور پر "دعوت اِلی اللہ" کے بارے میں حضور انور کے ارشادات خود حضور کی مبارک زبان میں سُن کر احبابِ جماعت میں غیر معمولی بیداری پیدا ہو چکی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ اور احبابِ جماعت دیوانہ وار تبلیغ کے جہاد میں مصروف ہو چکے ہیں۔ یوم التبلیغ کی کامیابی میں حضور اقدس کے خطبات اور تقاریر کی کیسٹس نے جو کردار ادا کیا ہے اس پر خدا تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمارے پیارے آقا کی صحت اور عمر میں بے انداز برکت ڈالے اور ہمیں حضور انور کے ارشادات پر حقیقی رنگ میں لبیک کہنے کی توفیق ہمیشہ ملتی رہے۔ آمین۔

● جماعتوں اور افراد کی طرف سے کئے گئے مطالبہ کے پیشِ نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ انشاء اللہ ہر ماہ ایک یوم التبلیغ منایا جائے گا۔ ماہِ فروری (جس کا نام ہی تبلیغ ہے) کی ۲۶ تاریخ کو دوسرا یوم التبلیغ مقرر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے۔ آمین۔

● ۲۸ جنوری یا اس کے قریب کی تاریخوں میں خدا کے فضل سے دس بیعتیں ہوئیں۔ جن میں سے چھ بیعتیں مرکز میں بھجوائی جاری ہیں۔ چار بیعتوں کے سلسلہ میں ابھی تحقیق جاری ہے۔ ان بیعت کرنے والوں میں جرمن۔ فرانسیسی۔ پاکستانی اور چیکوسلاویکیہ کے باشندے شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت بخشے۔ آمین۔

بعض دیگر افراد نے بیعت کے لئے آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ساری جرمن قوم بلکہ ساری دُنیا کو حق قبول کرنے کی توفیق بخشے

اَللّٰھُمَّ اٰمِین

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

ظہورِ حضرت امام مہدی علیہ السّلام

اَے امامِ عصرِ حاضر، وقت کے بدرِ تمام
ہادیٔ اقوامِ عالم، شاہِ بطحیٰؐ کے غلام
تجھ پہ لاکھوں رحمتیں ہوں، تجھ پہ ہوں لاکھوں سلام

صد مبارک! یا بُراہیں، وقت پر آنا ترا — سالہا سے منتظر تھے خیرِ اُمت کے کرام
تیری آمد لازمی تھی چودھویں صد سال میں — سُورۂ سجدہ میں ہے اس بات کا اعلانِ عام
تین صدیاں خیر کی تھیں، فیجِ اعوج اِک ہزار — اِس پہ شاہد مخبرِ صادقؐ کا پاکیزہ کلام
تیرھویں صد سال میں اُمت کی حالت غیر تھی — ہو رہا تھا نُور کا ظلمت کے ہاتھوں قتلِ عام
ہر طرف سے دینِ حق پر کُفر کی یلغار تھی — مُدّعی سہمے ہوئے اور جوش میں ظالم خصام

دیکھ کر یہ حال تیرا قلبِ اطہر خوں ہُوا
اپنے سینے پر لئے مِلّت کے اعداء کے سہام
تجھ پہ لاکھوں رحمتیں ہوں، تجھ پہ ہوں لاکھوں سلام

پھر جو للکارا عدو کو ہر کسی میدان میں — ہاتھ میں تھامے ہوئے تیغِ براہیں بے نیام
"آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا" باخلوص — ہر مخالف کو پکارا تُو نے بااہتمام
آسماں نے دی گواہی، ہاں زمیں گویا ہوئی — لو فضا سے چھٹ گئے شبہات کے کالے غمام
جو صحائف میں نشاں مذکور تھے پُورے ہوئے — ہو گیا ثابت کہ تُو ہی ہے زمانے کا امام
تیری خاطر نیّریں رمضان میں گہنا گئے — جس طرح فرما چکے تھے حضرتِ خیر الانامؐ

مرحبا! عُشّاق میں اُونچا ہے تیرا مرتبہ
خیرِ اُمّت میں مِلا تجھ کو نبوّت کا مقام
تجھ پہ لاکھوں رحمتیں ہوں، تجھ پہ ہوں لاکھوں سلام

صاحبِ مُہرِ نبوّت سیّدِ کونینؐ ہیں! — اَے خوشا! جس پر ہو آنحضرتؐ کا رُوحانی ختام
وعدہ فرمایا تھا جس کا صاحبِ لولاکؐ نے — تُو نے قائم کر دیا ہے وہ خلافت کا نظام
حدِّ ادراک سے بالا ہے ترا والا مقام — پیارے خیر الرسلؐ نے تجھ کو بھیجا ہے سلام
تیرے دم سے دینِ حق غالب ہے کُل ادیان پر — رواں ہے قافلہ اسلام کا محوِ خرام
امنِ عالم کی گھڑی بھی اب بہت نزدیک ہے — نُورِ حق جلوہ نما دیکھو ذرا بالائے بام

حضرتِ خیر البشرؐ کے فیض ہیں جاری مدام
مہدیٔ آخر زماں ہیں آپؑ کے ہی ظلِّ تام
رحمتیں لاکھوں بہر دم آپؑ پر لاکھوں سلام

★ محتاجِ دُعا: خاکسار عبدالرحیم راٹھور

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ سال تمام احمدیوں کے لئے تمام مسلمانوں کے لئے اور تمام بنی نوعِ انسان کے لئے مبارک کرے

جس طرح گزشتہ سال ہر پہلو سے جماعت کا قدم نمایاں ترقی کی طرف اٹھا وقفِ جدید بھی اللہ کے فضلوں کی وارث بنی

مَیں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ جماعت امسال بھی وقفِ جدید کو مالی قربانی میں محض للہ شامل کرتی رہے گی

وقفِ جدید بہت عظیم الشان خدمت انجام دے رہی ہے اس کے لئے روپیہ کے علاوہ واقفین کی بھی بہت ضرورت ہے

جماعت احمدیہ کو مَیں خاص طور پر تاکید کرتا ہوں کہ بے حد درد اور کرب کے ساتھ اپنے عرب بھائیوں کے دکھ دور ہونے کے لئے دعائیں کریں

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ ۶ر صلح ۱۳۶۳ ہش مطابق ۶ر جنوری ۱۹۸۴ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :-

"۱۹۸۴ء عیسوی یا ۱۳۶۳ ہجری شمسی کا یہ پہلا جمعہ ہے۔ سب سے پہلے تو مَیں آپ سب کو

نئے سال کی مبارک باد

پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اور ہر پہلو سے یہ سال تمام احمدیوں کے لئے تمام مسلمانوں کے لئے اور تمام بنی نوعِ انسان کے لئے مبارک فرمائے۔ اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے لئے یہ سال بے انتہا برکتیں لے کر آئے۔

دوسرے یہ دستور چلا آ رہا ہے کہ ہر سال پہلے جمعہ میں وقفِ جدید انجمن احمدیہ کے نئے سال کا اعلان ہوتا ہے۔ اس لئے اِس موقعہ پر مَیں

وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان

کرتا ہوں۔ گزشتہ سال جس طرح خدا تعالیٰ نے ہر شعبہ پہ ہر انجمن پر اور ہر ذیلی تنظیم پر بے انتہا فضل فرمائے اور ہر پہلو سے جماعت کا قدم نمایاں ترقی کی طرف اُٹھا، وہاں وقفِ جدید بھی اللہ کے فضلوں کی وارث بنی۔ اور خدا تعالیٰ نے چندوں میں غیر معمولی برکت بخشی اور اس کے کام میں بھی برکت عطا فرمائی۔ چنانچہ چندہ بالغان جو ۱۹۸۲ء میں نو لاکھ کے بجٹ کے مقابل پر ۳۹۲, ۸۰۰, ۷ روپے وصول ہوا تھا ۱۹۸۳ء میں ۷۷۵, ۰۷, ۱۰ روپے تک پہنچ گیا۔ گویا گزشتہ سال کے مقابل پہ ۳۸۳, ۹۹, ۲ روپے کا اضافہ ہوا۔ جبکہ باقی چندوں میں بھی غیر معمولی اضافہ ہوا تھا۔ اور وقفِ جدید کی تحریک کی طرف نسبتاً کم توجہ ہوتی ہے۔ انجمنوں میں سے اسے تیسرے درجے کی انجمن سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے عموماً بچا ہوا مال وقفِ جدید کی طرف منتقل ہوتا ہے۔

پس یہ اللہ تعالیٰ کی بے حد رحمت ہے اور اس کا کرم ہے کہ غیر معمولی کوشش اور غیر معمولی تحریک کے بغیر بھی خدا تعالیٰ نے اس تحریک کی جیب بھی بھر دی اور توقع سے بڑھ کر وصولی ہوئی۔

دفتر اطفال کا بجٹ ۰۰۰, ۱۵, ۲ روپے کا تھا۔ ۱۹۸۲ء میں اس کی وصولی ۰۰۰, ۴۱, ۱ تھی۔ لیکن گزشتہ ۱۹۸۳ء میں خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ وصولی بھی بڑھ کر ۰۰۰, ۲۰, ۲ تک پہنچ گئی۔ اسی طرح دیگر شعبوں میں بھی نمایاں ترقی ہوئی۔ اور کُل اضافہ جو گزشتہ سال کے بجٹ کے مقابل پر ہوا ہے وہ ۵۲۲, ۹۴, ۳ روپے کا ہے۔ مَیں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ جماعت امسال بھی اسی طرح قربانی کی روح کا مظاہرہ کرے گی اور وقفِ جدید کو بھی مالی قربانی میں محض للہ شامل کرتی رہے گی۔ وقفِ جدید کے سلسلہ میں یہ بات ضروری ہے کہ

معلّمین کی کمی محسوس ہو رہی ہے

بعض علاقوں میں ہندوؤں کا کثرت سے اسلام کی طرف رجحان پایا جاتا ہے۔ اور وہاں خاص وقف کی روح کے ساتھ آگے بڑھنے والے واقفین کی ضرورت ہے۔ ہمارے رہن سہن سے اُن کا رہن سہن مختلف ہے، ہمارے حالات اور موسموں سے اُن علاقوں کا رہن سہن اور موسم مختلف ہیں۔ اور خاصی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض دفعہ تو وہاں کا پانی اتنا گندا اور کسیلا اور دل کو متلا دینے والا ملتا ہے کہ وہ پانی پینا ہی ایک بہت بڑی قربانی ہے پھر اُس علاقے میں سانپ اور بچھو بھی ہیں۔ خوراک کی بڑی کمی پائی جاتی ہے۔ بعض دفعہ کئی کئی ماہ تک بارش نہیں ہوتی۔ تو اس کی وجہ سے پانی اور بھی زیادہ گہرا چلا جاتا ہے۔ اور مہنگا ملتا ہے۔ اس لئے بہت قیمت دے کر پانی لینا پڑتا ہے۔ تو ان حالات میں وقفِ جدید کے معلّمین محض للہ اسلام کی بہت بڑی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے اس وقت تک دو سو سے اوپر گاؤں ایسے ہیں جہاں اسلام داخل ہو گیا ہے۔ اس سے پہلے وہاں اسلام کا نام و نشان نہیں تھا۔ جہاں پہلے بُت پرستی ہوتی تھی اب وہاں خدائے واحد کی عبادت ہونے لگی ہے۔ جہاں پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کدورت پائی جاتی تھی وہاں اب حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لیتے ہوئے اور آپؐ پر درود بھیجتے ہوئے اُن لوگوں کی آنکھیں نمناک ہو جاتی ہیں۔ پس یہ

بہت عظیم الشان خدمت

ہے جو وقفِ جدید نے سرانجام دی ہے۔ اور دے رہی ہے۔ اس کے لئے صرف روپیہ کافی نہیں بلکہ وقف کی روح رکھنے والے واقفین کی بہت ضرورت ہے۔

اسی طرح وقفِ عارضی والے بھی ایسے دوست چاہئیں جو کسی نہ کسی فن میں مہارت رکھتے

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم صہ ۳۱)

پیشکش :- گلوب ربر مینوفیکچررز ۱۰/بے رابندرا سرانی۔ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

فون :- 27-0441

گرام :- "GLOBEXPORT"

زبان اور خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں ۔ اور غریبوں کی ہمدردی رکھتے ہوں) ۔ ڈاکٹر ہیں اور مختلف قسم کے ماہر ہیں ۔ وہ موقع پر جائیں اور دیکھیں کہ ان لوگوں کی کیا مدد ہو سکتی ہے ۔ اور کس طرح ان کی دلداری کی جا سکتی ہے ۔ اور مؤلفۃ القلوب کے حکم کی پیروی میں ان کے دلوں کی تالیف کے نئے رستے کونسے ڈھونڈے جا سکتے ہیں ۔ کراچی کے کچھ دوستوں نے دو چار سال پہلے عارضی وقف کیا تھا ۔ ان میں بعض سابق جج بھی تھے ، بعض ڈاکٹر بھی تھے ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے دورے کا بہت ہی اچھا اثر پڑا ۔ ان لوگوں میں نیا حوصلہ پیدا ہوا ۔ وہ حیران ہوئے کہ دنیا کے لحاظ سے اتنے بڑے بڑے مقام رکھنے والے لوگ ان سے کس طرح محبت کا سلوک کر رہے ہیں ۔ ان کے برتنوں میں پانی پیتے ہیں جبکہ باقی دنیا ان کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے ۔ پس اسلام کی خدمت کے لئے یہ ایک بہت بڑا موقع ہے وقفِ عارضی کے لحاظ سے بھی یہ مسئلہ

مزید توجہ کا متقاضی

ہے ۔ اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ جو واقفین اپنے خرچ پر تنگی ترشی سے گزارا کرتے ہوئے اور مخالف حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے وہاں خدمت سرانجام دینا چاہیں وہ یہ کہہ کر وقف کریں کہ ہمیں اس علاقے میں بھجوایا جائے ۔ ایک رو چلی ہے ۔ امید ہے کہ اگر اسے اور تقویت دی جائے تو بہت جلد سارے ہندو علاقے میں اسلام پھیل سکتا ہے ۔

تیسری بات جو سب سے اہم ہے وہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آج کل عالمِ اسلام پر ایک بہت بڑا ابتلا آیا ہوا ہے اور خاص طور پر ہمارے عرب ممالک بڑے دکھ کا شکار ہیں ۔ ان پر ہر طرف سے مظالم توڑے جا رہے ہیں ۔ اور کوشش کی جا رہی ہے کہ عربوں کو دنیا سے بالکل نیست و نابود کر دیا جائے ۔ اسرائیل کیا اور مغربی طاقتیں کیا اور مشرقی طاقتیں کیا ، سب کی سب عربوں کو مظالم کا نشانہ بنا رہی ہیں ۔ اور ان سے کھیل کھیل رہی ہیں ۔ ہتھیار اس غرض سے دیئے جا رہے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کا خون بہائیں ۔ اور جہاں تک اسرائیل کا تعلق ہے اس کے مقابل پر دنیا کی کوئی طاقت بھی سنجیدگی سے عربوں کی مدد کرنے کے لئے آمادہ ہی نہیں ۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ یہ ان کے فیصلے ہیں کہ عربوں کو ایسی حالت میں رکھا جائے کہ ان کا تیل اپنے بچے کھچے ہتھیاروں کے بدلے لوٹ لیا جائے ۔ ان کی دولتیں سمیٹ لی جائیں ۔ اور ان کو ایک دوسرے کے قتل پر آمادہ کیا جائے ۔ غرض انتہائی تکلیف دہ اور دکھ کا حال ہے جو ایک مسلمان کے لئے ناقابلِ برداشت ہے ۔

جماعت احمدیہ کو میں آج خاص طور پر تاکید کرتا ہوں کہ بے حد درد اور کرب کے ساتھ اور باقاعدگی کے ساتھ

اپنے عرب بھائیوں کے لئے دعائیں کریں !

یعنی ایک دفعہ کی یا دو دفعہ کی دعا کا سوال نہیں ۔ بلکہ اس دعا کو التزام کے ساتھ جاری رکھیں ۔ ہر نماز میں ہر تہجد کی نماز میں جہاں تک توفیق ملے یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عرب قوم پر فضل فرمائے ۔ اور رحم فرمائے اور دکھوں اور مصیبتوں سے نجات بخشے اور ہدایت دے ۔ اور اگر ان کے کسی فعل سے خدا ناراض ہے تو ان کی مغفرت فرمائے ۔ اور عفو کا سلوک کرے ۔ اور وہ نور جو پہلے ان سے پھوٹا تھا وہ دوبارہ ان میں بڑی شدت کے ساتھ اور بڑی قوت کے ساتھ داخل ہو ۔ نورِ مصطفوی کو ساری دنیا میں پھیلانے کا موجب بنیں ۔ اور جس طرح پہلے انہوں نے دینِ اسلام کے لئے صفِ اول کی قربانی دی تھی آئندہ بھی ان کو دینِ اسلام کی صفِ اول میں ہی اللہ تعالیٰ رکھے ۔ پیچھے رہ جانے والوں میں شامل نہ کرے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا عربوں میں سے ہونا

عربوں کا ساری دنیا پر ایک بہت بڑا احسان

ہے ۔ اگرچہ بالارادہ تو نہیں لیکن عرب قوم کا احسان ہے کہ اس میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ظاہر ہوئے ۔ اور پھر اس قوم نے اسلام کے لئے حیرت انگیز قربانی کی ہے ۔ جس کی دنیا میں کوئی نظیر نظر نہیں آتی ۔ غرض آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی بعثت عربوں میں اگرچہ بالارادہ عرب کا احسان نہیں ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں ضرور کوئی نیکی اور غیر معمولی خوبی دیکھی تھی ۔ جو سید الانبیاءؐ کو عربوں میں مبعوث فرمایا ۔ اور بعد میں ان کے عمل نے ثابت کر دکھایا کہ اللہ تعالیٰ کا انتخاب ایک بہترین انتخاب تھا ۔ پس یہ براہ راست ہم پر ان کے محسن ہیں ۔ جبکہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے پیغام کی تائید کی ۔ اور بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح کئے گئے ۔ لیکن پیچھے نہیں ہٹے ۔ اور تمام دنیا کو دیکھتے دیکھتے چند سالوں میں

نورِ اسلام سے منوّر کر دیا

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم فرماتے ہیں :-

" اِنِّیْ دَعَوْتُ لِلْعَرَبِ فَقُلْتُ اَللّٰهُمَّ مَنْ لَقِیَكَ مِنْهُمْ مُؤْمِنًا مُوْقِنًا بِكَ مُصَدِّقًا بِلِقَائِكَ فَاغْفِرْ لَهٗ اَیَّامَ حَیَاتِهٖ وَهِیَ دَعْوَةُ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِنَّ لِوَاءَ الْحَمْدِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِیَدِیْ وَاِنَّ اَقْرَبَ الْخَلْقِ مِنْ لِوَائِیْ یَوْمَئِذِ الْعَرَبُ "

(کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۲۰۴)

فرمایا : میں نے عربوں کے لئے دعا کی اور عرض کیا اے میرے اللہ ! جو ان (عربوں) میں سے تیرے حضور حاضر ہو اس حال میں کہ وہ مومن ہے تیری لقاء کو مانتا ہے تو تو تمام عمر اس سے بخشش کا سلوک فرما ۔ اور یہی دعا حضرت ابراہیمؑ نے کی ، اسماعیلؑ نے کی ۔ اور حمد کا جھنڈا قیامت کے دن میرے ہاتھ میں ہوگا ۔ اور تمام مخلوقات میں سے میرے جھنڈے کے قریب ترین اس روز عرب ہوں گے ۔

پھر فرمایا :-

" اَلْعَرَبُ نُوْرُ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ وَفَنَاءُهُمْ ظُلْمَةٌ فَاِذَا فَنِیَتِ الْعَرَبُ اَظْلَمَتِ الْاَرْضُ وَذَهَبَ النُّوْرُ " (کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۲۰۴)

عرب اللہ تعالیٰ کا نور ہیں اس زمین میں ۔ اور ان کی ہلاکت تاریکی کا باعث ہوگی ۔ جب عرب ہلاک ہوں گے تو زمین تاریک ہو جائے گی ۔ اور نور جاتا رہے گا ۔

پس معنوی لحاظ سے بھی دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ عربوں کو ہلاکتوں سے بچائے ۔ اور ظاہری اور جسمانی لحاظ سے بھی دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ عربوں کو ہلاکت سے بچائے ۔

پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے یہ نصیحت فرمائی :-

" اَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِاَنِّیْ عَرَبِیٌّ وَالْقُرْاٰنُ عَرَبِیٌّ وَكَلَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِیٌّ " (کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۲۰۴)

عربوں سے تین وجوہ سے محبت کرو ۔ اول یہ کہ میں عربی ہوں ۔ دوم یہ کہ قرآن کریم عربی میں نازل ہوا ۔ سوم یہ کہ اہلِ جنت کی زبان بھی عربی ہوگی ۔

پھر آنحضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم فرماتے ہیں :-

" اَحِبُّوا الْعَرَبَ وَبَقَاءَهُمْ فَاِنَّ بَقَاءَهُمْ نُوْرٌ فِی الْاِسْلَامِ وَاِنَّ فَنَاءَهُمْ ظُلْمَةٌ فِی الْاِسْلَامِ " (کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۲۰۳)

فرمایا ، عربوں سے بہت محبت کرو ۔ اور ان کی بقاء چاہو ۔ یعنی کوشش کرو کہ وہ ہر حال میں باقی رہیں اور زندہ رہیں ۔ اور دنیا میں ہمیشہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنے رہیں ۔ کیونکہ اگر یہ قوم باقی رہے گی تو

اسلام کا نور باقی رہے گا

اور ان کے فنا ہونے سے اسلام میں تاریکی آ جائے گی ۔

پھر فرمایا :-

" حُبُّ الْعَرَبِ اِیْمَانٌ وَبُغْضُهُمْ نِفَاقٌ "

عربوں سے محبت کرنا ایمان کا حصہ ہے ، ایمان کی علامت ہے ۔ اور یہ بات نفاق کی علامت ہے کہ عربوں سے بغض کیا جائے ۔ جس کے دل میں منافقت کی آگ ہو صرف وہی عربوں سے دشمنی یا بغض رکھ سکتا ہے ۔

پھر آنحضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا :-

" مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ یَدْخُلْ فِیْ شَفَاعَتِیْ وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِیْ "

(ترمذی ابواب المناقب باب مناقب فی فضل العرب صفحہ ۶۳۰)

جس نے عربوں کو دھوکا دیا وہ میری شفاعت میں داخل نہیں ہوگا ۔ اور اس کو میری محبت نہیں پہنچے گی ۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اپنے آقا کی پیروی میں

عربوں سے غیر معمولی محبت

کی اور محبت کی تعلیم دی ۔ اور ان کے لئے بے انتہا دعائیں کیں ۔ چنانچہ میں اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض تحریریں آپ کے سامنے رکھتا ہوں تا کہ آپ کے دل میں بھی وہی جذبہ جوش مارے ۔ اسی طرح دل عربوں کی محبت میں گرمائے جائیں ۔ اور اسی طرح عاجزی اور انکسار اور بے حد خلوص اور جذبہ کے ساتھ آپ اپنے عرب بھائیوں کو دعاؤں میں یاد رکھیں ۔

پہلے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ عربوں میں بعض لوگ بہت ہی نیک دل اور پاک فطرت اور صلحاء ایسے ہیں جنہوں نے مخالف حالات کے باوجود مجھے قبول کیا ہے۔ اور وہ صدق و صفا میں بہت بڑھ گئے ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:-

"...... صَرَفَ إِلَيَّ نَفَرًا مِّنَ الْعَرَبِ الْعُرَبَاءِ فَبَايَعُوْنِيْ بِالصِّدْقِ وَالصَّفَاءِ، وَرَأَيْتُ فِيْهِمْ نُوْرَ الْإِخْلَاصِ وَسِمَتَ الصِّدْقِ وَحَقِيْقَةً جَامِعَةً لِأَنْوَاعِ السَّعَادَةِ وَكَانُوْا مُتَصَبِّغِيْنَ بِحُسْنِ الْمَعْرِفَةِ بَلْ بَعْضُهُمْ كَانُوْا فَائِقِيْنَ فِي الْعِلْمِ وَالْأَدَبِ وَمِنَ الْقَوْمِ الْمَشْهُوْرِيْنَ ...... وَإِنِّيْ مَعَكُمْ يَا نُجَبَاءَ الْعَرَبِ بِالْقَلْبِ وَالرُّوْحِ، وَإِنَّ رَبِّيْ قَدْ بَشَّرَنِيْ فِي الْعَرَبِ وَأَلْهَمَنِيْ أَنْ أَمُوْنَهُمْ وَأُرِيَهُمْ طَرِيْقَهُمْ وَأُصْلِحَ لَهُمْ شُئُوْنَهُمْ وَسَتَجِدُوْنَنِيْ فِيْ هٰذَا الْأَمْرِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الْفَائِزِيْنَ۔ أَيُّهَا الْأَعِزَّةُ! إِنَّ الرَّبَّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَدْ تَجَلّٰى عَلَيَّ لِتَأْيِيْدِ الْإِسْلَامِ وَتَجْدِيْدِهٖ بِأَخَصِّ التَّجَلِّيَاتِ، وَمَنَحَ عَلَيَّ وَابِلَ الْبَرَكَاتِ وَأَنْعَمَ عَلَيَّ بِأَنْوَاعِ الْإِنْعَامَاتِ، وَبَشَّرَنِيْ فِيْ وَقْتٍ عَبُوْسٍ لِلْإِسْلَامِ وَعَيْشٍ بُؤْسٍ لِأُمَّةِ خَيْرِ الْأَنَامِ بِالتَّفَضُّلَاتِ وَالْفُتُوْحَاتِ وَالتَّأْيِيْدَاتِ، فَصَبَوْتُ إِلٰى إِشْرَاكِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ فِيْ هٰذِهِ النِّعَمِ وَكُنْتُ لِهٰذَا الْيَوْمِ مِنَ الْمُتَشَوِّقِيْنَ فَهَلْ تَرْغَبُوْنَ أَنْ تَلْحَقُوْا بِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ؟"

(حمامۃ البشریٰ۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۱۸۱ تا ۱۸۳)

فرماتے ہیں کہ ...... خالص عربوں میں سے کچھ لوگ میری طرف مائل ہوئے اور انہوں نے سچائی اور صدق و صفا سے میری بیعت کی۔ میں نے اُن میں

اخلاص کا نور اور صدق کی علامت

دیکھی اور ایسی حقیقت دیکھی جو مختلف قسم کی سعادتوں کی جامع ہے۔ اور وہ عمدہ معرفت سے متصف ہیں۔ بلکہ بعض علم و ادب میں فیض یافتہ ہیں۔ اور قوم کے مشہور لوگ ہیں ...... اور اے نجباءِ عرب! میں قلب اور روح کے ساتھ تمہارے ساتھ ہوں۔ اور میرے رب نے مجھے عربوں کے بارہ میں بشارت دی ہے اور مجھے الہام کیا ہے کہ میں اُن کی روحانی خوراک کا سامان کروں۔ اور انہیں ان کا صحیح راستہ بتاؤں۔ اور اُن کے حالات ٹھیک کروں۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس معاملہ میں تُو مجھے کامیاب ہوتا پائے گا۔ اے میرے عزیزو! اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھ پر تائیدِ اسلام اور اس کی تجدید کے لئے تجلی فرمائی۔ اور یہ خاص قسم کی تجلی تھی۔ اور مجھے برکات کی بارش عطا کی۔ اور مختلف قسم کے انعامات سے مجھے نوازا۔ اور

سخت پریشانی کے وقت میں

مجھے اسلام کے لئے بشارت دی گئی۔ جبکہ خیر الانام کی اُمت سخت تنگ حالات میں زندگی بسر کر رہی تھی۔ یہ بشارات مختلف قسم کے فضلوں اور فتوحات اور تائیدات پر مشتمل تھیں پس میں نے چاہا کہ اے معشر العرب تم کو بھی اِن نعمتوں میں شریک کروں۔ اور میں اُس دن کا منتظر ہوں۔ پس کیا تم پسند کرو گے کہ مجھ سے اللہ رب العالمین کی خاطر مل جاؤ؟

پھر آپ فرماتے ہیں:-

"وَإِنِّيْ أَرٰى أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ يَدْخُلُوْنَ أَفْوَاجًا فِيْ حِزْبِ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْمُخْتَارِ وَهٰذَا مِنْ رَّبِّ السَّمَاءِ وَعَجِيْبٌ فِيْ أَعْيُنِ أَهْلِ الْأَرَضِيْنَ"

(نور الحق حصہ دوم صفحہ ۱۱)

اور میں دیکھتا ہوں کہ اہلِ مکہ خدائے قادر کے گروہ میں فوج در فوج داخل ہو جائیں گے اور یہ آسمان کے خدا کی طرف سے ہے اور زمینی لوگوں کی آنکھوں میں عجیب ہے۔

پس دوست دعائیں کریں کہ

خدا تعالیٰ اس مبشر پیشگوئی کو جلد پورا فرمائے

اور ہم اپنی آنکھوں سے جلد وہ بات دیکھیں جو دنیا کی نظر میں عجیب ہے لیکن خدا کی نظر میں مقدر ہے اور لازمًا ایسا ہو کر رہے گا۔

پھر فرماتے ہیں:-

"إِنِّيْ رَأَيْتُ فِيْ مُبَشِّرَةٍ أُرِيْتُهَا جَمَاعَةً مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُخْلِصِيْنَ وَالْمُلُوْكِ الْعَادِلِيْنَ الصَّالِحِيْنَ بَعْضُهُمْ مِنْ هٰذَا الْمُلْكِ وَبَعْضُهُمْ مِنَ الْعَرَبِ وَبَعْضُهُمْ مِنْ فَارِسَ وَبَعْضُهُمْ مِنْ بِلَادِ الشَّامِ وَبَعْضُهُمْ مِنْ أَرْضِ الرُّوْمِ وَبَعْضُهُمْ مِنْ بِلَادٍ لَا أَعْرِفُهَا ثُمَّ قِيْلَ لِيْ مِنْ حَضْرَةِ الْغَيْبِ إِنَّ هٰؤُلَاءِ يُصَدِّقُوْنَكَ وَيُؤْمِنُوْنَ بِكَ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْكَ وَيَدْعُوْنَ لَكَ وَأُعْطِيْ لَكَ بَرَكَاتٍ حَتّٰى يَتَبَرَّكَ الْمُلُوْكُ بِثِيَابِكَ وَأُدْخِلُهُمْ فِي الْمُخْلِصِيْنَ۔ هٰذَا رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ وَأُلْهِمْتُ مِنَ اللّٰهِ الْعَلَّامِ"

(لُجّۃ النور۔ صفحہ ۴۲)

فرمایا، میں نے ایک مبشر خواب میں مومنوں اور

عادل اور نیکوکار بادشاہوں کی ایک جماعت

دیکھی جن میں سے بعض اسی ملک (ہند) کے تھے اور بعض عرب کے۔ بعض فارس کے اور بعض شام کے، بعض روم کے اور بعض دوسرے بلاد کے تھے جن کو میں نہیں جانتا۔ اس کے بعد مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے بتایا گیا کہ یہ لوگ تیری تصدیق کریں گے اور تجھ پر ایمان لائیں گے اور تجھ پر درود بھیجیں گے۔ اور تیرے لئے دعائیں کریں گے اور میں تجھے برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ اور میں اُن کو مخلصوں میں داخل کروں گا۔ یہ وہ خواب ہے جو میں نے دیکھی اور وہ الہام ہے جو خدائے علّام کی طرف سے مجھے ہوا۔

وہ لوگ جو دعائیں کریں گے اُن میں سے بعض کے متعلق آپ کو خبر دی گئی کہ وہ کون لوگ ہیں۔ چنانچہ آپ کو یہ الہام ہوا:-

"يَدْعُوْنَ لَكَ أَبْدَالُ الشَّامِ وَعِبَادُ اللّٰهِ مِنَ الْعَرَبِ"

(تذکرہ صفحہ ۱۳۱)

یعنی تیرے لئے شام کے ابدال دعا کرتے ہیں۔ اور بندے خدا کے عرب میں سے دعا کرتے ہیں۔

پھر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آئینہ کمالاتِ اسلام میں عربوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَتْقِيَاءُ الْأَصْفِيَاءُ مِنَ الْعَرَبِ الْعُرَبَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ أَرْضِ النُّبُوَّةِ وَجِيْرَانَ بَيْتِ اللّٰهِ الْعُظْمٰى أَنْتُمْ خَيْرُ أُمَمِ الْإِسْلَامِ وَخَيْرُ حِزْبِ اللّٰهِ الْأَعْلٰى

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْ إِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ

تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکردہ: کرشن احمد، گوتم احمد اینڈ برادرس سٹاکسٹ جیون ڈریسز۔ مدینہ میدان روڈ۔ بھدرک ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)
پروپرائیٹر:- شیخ محمد یونس احمدی۔ فون نمبر 394

مَا كَانَ لِقَوْمٍ اَنْ يَبْلُغَ شَأْنَكُمْ قَدْ زِدْتُمْ شَرَفًا وَّ مَجْدًا وَّ مَنْزِلًا وَكَفَاكُمْ فَخْرًا اِنَّ اللّٰهَ افْتَتَحَ وَحْيَهٗ مِنْ اٰدَمَ وَخَتَمَ عَلٰى نَبِيٍّ كَانَ مِنْكُمْ وَمِنْ اَرْضِكُمْ وَطَنًا وَّ مَأْوًى وَّ مَوْلِدًا وَّ مَا اَدْرَاكُمْ مِنْ ذٰلِكَ النَّبِيِّ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى سَيِّدِ الْاَصْفِيَاءِ وَفَخْرِ الْاَنْبِيَاءِ وَ خَاتَمِ الرُّسُلِ وَ اِمَامِ الْوَرٰى...... اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنَ الْقَطَرَاتِ وَ الذَّرَّاتِ وَالْاَحْيَاءِ وَ الْاَمْوَاتِ وَ بِعَدَدِ كُلِّ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَبِعَدَدِ كُلِّ مَا ظَهَرَ وَ اخْتَفٰى وَ بَلِّغْهُ مِنَّا سَلَامًا يَمْلَأُ اَرْجَاءَ السَّمَاءِ. طُوْبٰى لِقَوْمٍ يَّحْمِلُ نِيْرَ مُحَمَّدٍ عَلٰى رَقَبَتِهٖ وَطُوْبٰى لِقَلْبٍ اَفْضٰى اِلَيْهِ وَخَالَطَهٗ وَفَنِيَ فِي حُبِّهٖ فَيَا سُكَّانَ اَرْضٍ اَوْطَأَتْهُ قَدَمُ الْمُصْطَفٰى رَحِمَكُمُ اللّٰهُ وَرَضِيَ عَنْكُمْ وَاَرْضٰى. اِنَّ ظَنِّيْ فِيْكُمْ جَلِيْلٌ وَفِيْ رُوْحِيْ لِلِقَاءِكُمْ غَلِيْلٌ يَا عِبَادَ اللّٰهِ وَاِنِّيْ اَحِنُّ اِلٰى عِيَانِ بِلَادِكُمْ وَبَرَكَاتِ سَوَادِكُمْ لِاَزُوْرَ مَوْطِئَ اَقْدَامِ خَيْرِ الْوَرٰى وَاَجْعَلَ كُحْلَ عَيْنِيْ تِلْكَ الثَّرٰى. وَلِاَزُوْرَ صَلَاحَهَا وَصُلَحَاءَهَا وَمَعَالِمَهَا وَعُلَمَاءَهَا وَتَقَرَّ عَيْنِيْ بِرُؤْيَةِ اَوْلِيَاءِهَا وَمَشَاهِدِهَا الْكُبْرٰى. فَاَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يَّرْزُقَنِيْ رُؤْيَةَ ثَرَاكُمْ وَيَسُرَّنِيْ بِمَرْاٰكُمْ بِعِنَايَتِهِ الْعُظْمٰى يَا اِخْوَانُ اِنِّيْ اُحِبُّكُمْ وَاُحِبُّ بِلَادَكُمْ وَاُحِبُّ رَمْلَ طُرُقِكُمْ وَاَحْجَارَ سِكَكِكُمْ وَاُوْثِرُكُمْ عَلٰى كُلِّ مَا فِي الدُّنْيَا يَا اَكْبَادَ الْعَرَبِ قَدْ خَصَّكُمُ اللّٰهُ بِبَرَكَاتٍ اَثِيْرَةٍ وَمَزَايَا كَثِيْرَةٍ وَمَرَاحِمِهِ الْكُبْرٰى. فِيْكُمْ بَيْتُ اللّٰهِ الَّتِيْ بُوْرِكَ بِهَا اُمُّ الْقُرٰى وَفِيْكُمْ رَوْضَةُ النَّبِيِّ الْمُبَارَكِ الَّذِيْ اَشَاعَ التَّوْحِيْدَ فِيْ اَقْطَارِ الْعَالَمِ وَاَظْهَرَ جَلَالَ اللّٰهِ وَجَلّٰى وَكَانَ مِنْكُمْ قَوْمٌ نَصَرُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ بِكُلِّ الْقَلْبِ وَبِكُلِّ الرُّوْحِ وَبِكُلِّ النُّهٰى وَبَذَلُوْا اَمْوَالَهُمْ وَاَنْفُسَهُمْ لِاِشَاعَةِ دِيْنِ اللّٰهِ وَكِتَابِهِ الْاَزْكٰى فَاَنْتُمُ الْمَخْصُوْصُوْنَ بِتِلْكَ الْفَضَائِلِ وَمَنْ لَّمْ يُكْرِمْكُمْ فَقَدْ جَارَ وَاعْتَدٰى "

(آئینہ کمالاتِ اسلام۔ روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۴۱۹ تا ۴۲۲)

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے خالص عربوں کے اصفیاء و اتقیاء تم پر سلام ہو۔ اے ارضِ نبوت کے رہنے والو اور عظیم بیت اللہ کے پڑوسیو! تم پر سلام ہو۔ تم اسلام کی اُمتوں میں سے بہترین ہو اور

اللہ عزّ و جلّ کی جماعت کے بہترین لوگ

ہو۔ کوئی قوم تمہاری شان تک نہیں پہنچ سکتی۔ تُم شرف، بزرگی اور مرتبہ میں بڑھے ہوئے ہو۔ اور تمہارے لئے یہ فخر ہی کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ سے وحی شروع کی اور اس نبیؐ پر ختم کی جو تم ہی میں سے تھا۔ اور تمہاری زمین اُس کا وطن تھا اور اُس کا ماویٰ اور مولد تھا۔ اور تمہارے لئے یہ فخر کافی ہے جو تمہیں اس نبی محمد مصطفیٰ سید الاصفیاء اور فخر الانبیاء اور خاتم المرسلین اور امام الوریٰ کی وجہ سے ملا...... اے میرے اللہ! زمین کے قطرات اور ذرات اور زندوں اور مُردوں اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور ہر ظاہر و باطن کے شمار کے مطابق رحمت اور سلامتی اور برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اور ہماری طرف سے ایسی سلامتی بھیج جو آسمان کی اطراف کو بھر دے۔ خوشخبری ہے اس قوم کے لئے جو محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی غلامی کا طوق اپنی گردن پر اٹھاتی ہے۔ اور خوشخبری ہے اُس دل کے لئے جو اس کے حضور تک پہنچ گیا۔ اور اس سے جا ملا۔ اور اس کی محبت میں فنا ہوگیا۔ اے اُس زمین کے رہنے والو جس پر محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدم پڑے،

اللہ تعالےٰ تم پر رحم کرے،

تم سے راضی ہو اور تمہیں خوش رکھے۔ تمہارے بارہ میں میری رائے بہت بلند ہے اور میری رُوح میں تم سے ملاقات کے لئے پیاس ہے۔ اے اللہ کے بندو! مَیں تمہارے ملک اور تم لوگوں کی برکات کے دیکھنے کا بہت شوق رکھتا ہوں۔ تاکہ مَیں خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم پڑنے کی جگہ کی زیارت کروں اور اس مٹی کو اپنی آنکھوں کا سُرمہ بناؤں اور اس کی بھلائی اور اس کے اچھے لوگوں کو دیکھوں اور اس کے نشانات اور علماء سے ملوں اور میری آنکھیں اس ملک کے اولیاء اور بڑے بڑے غزوات کے مقامات کو دیکھ کر ٹھنڈی ہوں۔ مَیں اللہ سے دُعا کرتا ہوں کہ مجھے تمہاری زمین کا دیکھنا نصیب کرے۔ اور مجھے اپنی بڑی مہربانی کی بناء پر تمہارے دیکھنے سے خوشی پہنچائے۔ اے میرے بھائیو! مَیں تم سے محبت کرتا ہوں۔ تمہارے ملک سے محبت کرتا ہوں۔ تمہارے راستوں کی ریت اور تمہاری گلیوں کے پتھروں سے محبت کرتا ہوں۔ اور تمہیں دُنیا کی ہر چیز پر ترجیح دیتا ہوں۔ اے عرب کے جگر گوشو! اللہ تعالیٰ نے تم کو بہت بڑی بڑی برکات اور بہت سے فضلوں سے سرفراز فرمایا ہے۔ اور بڑی رحمتوں کا مرجع بنایا ہے۔ تم میں اللہ کا وہ گھر ہے جس کی وجہ سے جس کی وجہ سے اُمّ القریٰ کو برکت دی گئی ہے۔ اور تم میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ ہے جس نے

دُنیا بھر میں توحید کی اشاعت

کی، اللہ تعالیٰ کا جلال ظاہر کیا۔ اور تم سے وہ قوم نکلی جس نے اللہ اور رسولؐ سے پُورے دِل اور پوری رُوح اور پوری عقل کے ساتھ محبت کی اور اپنے مال اور اپنی جانیں اللہ کے دین اور اس کی پاکیزہ ترین کتاب کی اشاعت کے لئے خرچ کر دیں۔ پس تم ان فضائل کے ساتھ مخصوص ہو اور جس نے تمہاری عزت نہیں کی وہ ظالم اور حد سے بڑھنے والا ہے۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام "حمامۃ البُشریٰ" کے سرورق پر اپنا یہ شعر درج فرماتے ہیں ؎

"حَمَامَتُنَا تَطِيْرُ بِرِيْشِ شَوْقٍ
وَفِيْ مِنْقَارِهَا تُحَفُ السَّلَامِ
اِلٰى وَطَنِ النَّبِيِّ حَبِيْبِ رَبِّيْ
وَسَيِّدِ رُسْلِهٖ خَيْرِ الْاَنَامِ"

ہماری حمامہ شوق کے پروں پر اُڑتی ہے اور اس کی منقار میں سلام کے تحفے ہیں۔ وہ اُڑ رہی ہے میرے رب کے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اُس کے رسُولوں کے سردار خیر الانام کے وطن کی طرف۔

پس یہ ہے وہ عرب قوم جو

سب دُنیا کی محسن

ہے اور عربوں ہی کا احسان ہے کہ اسلام ہم تک پہنچا۔ اور نبیٔ اُمّی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم عرب تھے، اگر کوئی اور وجہ نہ ہوتی تو یہی ایک وجہ کافی تھی کہ ہم اس قوم سے محبت کریں۔ اور اس کے لئے دُعائیں کریں۔ اور جس رُوح اور جذبہ کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کو سلام بھیجے ہیں اور دُعائیں دی ہیں اُسی رُوح اور اسی جذبہ اور اسی تڑپ کے ساتھ ہم ان کو سلام بھیجیں۔ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حمامہ بڑے شوق اور محبت سے سلام کے تحفے اپنی منقار میں لئے ہوئے اس طرف روانہ ہوئی تھی۔ آج ہر احمدی دل سے دُعائیں اٹھیں اور عرب کی سرزمین پر رحمتوں کی بارشیں بن کر برسنے لگیں۔ اللہ تعالیٰ اس قوم کو ہر ابتلا سے محفوظ رکھے۔ اسے نورِ ہدایت سے منور کرے۔ اُن کے دُکھ دُور فرمائے اُن سے بخشش اور عفو کا سلوک فرمائے۔ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے صدقے ان پر رحمتوں کی بارشیں برسائے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو "

(منقول از الفضل ۲۶ فروری ۱۹۸۴ء)

درخواستِ دُعا: حیدر آباد سے مکرم بشیر الدین محمود احمد صاحب کوثری تحریر کرتے ہیں کہ اُن کے محکمہ کی جانب سے ترقی کے لئے کاغذات کی تکمیل ہو رہی ہے۔ سینیئرٹی کے لحاظ سے اُن کا نام سرِ فہرست ہے احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں یہ ترقی عطا فرمائے جو اُن کے لئے دینی اور دنیاوی ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ آمین (ایڈیٹر)

ؔ اصل کتاب میں حاشیہ میں درج ہے کہ یہ کاتب کی غلطی ہے۔ اصل اُرْدُنَا آتِنَا درست ہے۔

قسط چہارم (آخری)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبشیری اور انذاری پیشگوئیاں

تقریر مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز انچارج مبلغ کشمیر بر موقعہ جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۸۳ء

دار النجات میں داخل ہونے کے لئے یا یوں کہئے کہ نظام مصطفےٰؐ کے قیام کے لئے آپؑ نے ایک منشور یعنی دس شرائط بیعت کے رنگ میں ہمیں دیا اور اعلان فرمایا کہ :-

”خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے۔ جس کے لئے مَیں دُنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔“ (الوصیت)

خلافت حقہ کی خوشخبری

اس عظیم نظام کو نافذ کرنا کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ بلکہ بہت ہی مشکل امر ہے۔ جس طرح آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اسی طرح حضرت اقدس علیہ السلام نے فرمایا کہ :-

”خدا کا کلام مجھے فرماتا ہے کہ کئی حوادث ظاہر ہوں گے اور کئی آفتیں زمین پر اُتریں گی۔ کچھ تو اُن میں سے میری زندگی میں ظہور میں آجائیں گی اور کچھ میرے بعد ظہور میں آئیں گی اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دیگا۔ کچھ میرے ہاتھ اور کچھ میرے بعد۔“

نیز فرمایا :-

”مَیں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور مَیں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔“ (الوصیت)

حوادث آفاتِ سماویہ اور خلافت حقہ کی پیشگوئیوں کے بعد آپؑ نے اپنی جماعت کو بتایا :-

”یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے۔ کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے۔ تاخدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا۔ وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اُسے جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور اُن پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی۔ اور دُنیا اُن سے سخت کراہت سے پیش آئے گی وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے اُن پر کھولے جائیں گے۔“ (الوصیت)

ابتلاؤں کا سلسلہ اور دشمن کی ناکامی

معزز سامعین! مامور ربانی کی یہ پیشخبریاں حرف بہ حرف پوری ہو کر ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث بن رہی ہیں ہر نیا دن جو چڑھتا ہے نئی برکات اپنے ساتھ لاتا ہے۔ ۱۹۰۸ء کو آپؑ کی وفات کے ساتھ ہی جماعت مومنین کے لئے آزمائشوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے جو اب تک برابر جاری ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ جماعت ہر امتحان میں سرخرو ہو کر نکلتی ہے۔ آپؑ کی وفات کے معاً بعد خدا تعالیٰ نے قدرت ثانیہ کے ظہور کے ساتھ ہی جماعت کی دستگیری فرمائی اور تمام مومنین کو ایک ہاتھ پر جمع ہونے کی توفیق دی۔ ۱۹۳۴ء میں مخالفین احمدیت کی طرف سے زبردست طوفان اُٹھا اور احرار نے انگریزی حکومت کا سہارا لے کر جماعت احمدیہ کو مٹانا چاہا اور جماعت احرار کے سربراہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے نہایت تحدیانہ انداز میں کہا :-

”مسیح کی بھیڑو! تم سے کسی کا ٹکراؤ نہیں ہوا۔ جس سے اب سابقہ ہوا ہے یہ مجلس احرار ہے۔ اس نے تم کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ہے۔“

اور ۹ اپریل ۱۹۳۵ء کو فخریہ انداز میں اعلان کیا :-

”مرزائیت کے مقابلہ کے لئے بہت سے لوگ اُٹھے۔ لیکن خدا کو یہی منظور تھا کہ وہ میرے ہاتھوں سے تباہ ہو۔“

لیکن ہوا کیا۔ مولوی بخاری صاحب خود ناکام و نامراد اس دُنیا کو چھوڑ گئے اور مجلس احرار ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی اور اُن کے پاؤں تلے زمین ایسے نکل گئی کہ آج تک اُن کے پاؤں زمین پر لگ ہی نہ سکے اور اب حالت یہ ہے کہ دور دور تک اُس کے آثار بھی نظر نہیں آتے۔

۱۹۵۳ء میں پھر ایک بار زبردست طوفان آیا اور ایک زبردست آندھی چلی اور پاکستان کے ملّاں لوگ اس جماعت کو مٹانے اور تباہ کرنے کے لئے متحد ہو گئے لیکن ایسے خطرناک حالات میں داعی نظام مصطفےٰؐ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بذریعہ اخبار یہ اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے بھی میری مدد کی اور اب بھی وہ میری مدد کے لئے دوڑا آرہا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کی نصرت آئی اور دشمن دُم دبا کر بھاگ نکلا اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔

اَمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِیْعٌ مُّنْتَصِرٌ سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔

یعنی کیا مخالف یہ کہتے ہیں کہ ہم ایسے متحدہ گروہ ہیں جو جماعت سے انتقام لیں گے اور انہیں تباہ کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ اپنے منصوبہ میں کامیاب نہ ہونگے بلکہ ناکام و نامراد ہو کر شکست کھائیں گے۔

پھر ۱۹۷۴ء میں ایک بار جماعت کو زبردست آزمائش کا سامنا کرنا پڑا اب کی بار طاغوتی طاقتیں مل کر اس کمزور جماعت کو تباہ کرنے اور مٹانے کے درپے ہو گئیں بڑی بڑی حکومتوں نے معصوم و بے گناہ احمدیوں کو اقتصادی طور پر بدحال کرنے اور شہید کروانے کے لئے اپنے خزانوں کے منہ کھول لئے، نام نہاد مسلمانوں کے تمام فرقے متحد ہو گئے حکومت پاکستان نے اُن کی پشت پناہی کی۔ فرعون و ہامان دونوں اپنے لاؤ لشکر سمیت میدان میں کود پڑے اور پروگرام یہ بنایا گیا کہ ایک ایک احمدی کو شہید کر دیا جائے اور احمدیوں کے ہاتھ میں مانگنے والا کشکول پکڑوا دیا جائے جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے فرمایا :-

”۱۹۷۴ء میں بعض افسروں نے کہا کہ ہمارا پروگرام ہے کہ ہم تمہارے ہاتھوں میں مانگنے والا کشکول پکڑا دیں گے۔“ (بدر ۹ دسمبر ۱۹۷۹ء)

حاضرین کرام! کائنات عالم کا ذرہ ذرہ گواہ ہے، اور آپ سب جو اس جلسہ گاہ میں بیٹھے ہیں گواہ ہیں کہ وہ لوگ جو ہمیں کشکول پکڑوانا چاہتے تھے وہ فضاء میں ایسے تحلیل ہو گئے گویا اُن کا وجود ہی نہیں تھا، اور باقی جو بچے وہ در بدر ملک ملک بھیک مانگنے پر مجبور ہو گئے، فرعون و ہامان نہایت ہی ذلت و رسوائی کے ساتھ اس جہاں کو چھوڑ گئے اور آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے باعث عبرت بن گئے اس کے برعکس جماعت نے ہر لحاظ سے عظیم الشان ترقی کی۔ کیا اقتصادی لحاظ سے اور کیا تعداد کے لحاظ سے، اور اُن ظالموں کا یہ پروگرام کہ پاکستان سے ایک ایک احمدی کو شہید کر دیا جائے۔ خدائے ذوالمنن نے خاک میں ملا دیا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے بیسیوں نہیں، سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں ہر سال لوگ حق کو قبول کر رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا :-

”میں حضرت قدس کا باغ ہوں جو مجھے کاٹنے کا ارادہ کرے گا وہ خود کاٹا جائے گا۔ مخالف رُو سیاہ اور منکر شرمسار۔“

اے فرزندانِ احمدیت! اپنے آقاؑ کے اس جلالی اعلان کو سامنے رکھ کر پھر غور کرو کہ

کہاں گیا بھٹو! کہاں گیا شاہ فیصل! کہاں گیا عیدی امین! کہاں گیا مولوی مودودی اور کہاں گیا مفتی محمود۔ سب کاٹے گئے، ناکام و نامراد حسرت و یاس، اور ذلت کے ساتھ اس دُنیا کو چھوڑ بیٹھے اور جو باقی بچے ہیں وہ رُو سیاہ اور شرمسار ہیں۔

میرے پیارے بزرگو! جب جناب ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دے دی گئی تو اخبار ہفت روزہ ”مسلم“ جو اہلحدیث کا ترجمان ہے میں پروفیسر حکیم ابو الحسن عبید اللہ خان صاحب رحمانی کا مضمون ”اسلامی سیرت یا سیاسی اسلام“ کے تحت کئی قسطوں میں شائع ہوا ہے جو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے اس میں قسط ۱۳ کے چند اقتباسات عرض ہیں۔ ذرا غور سے سنئے۔

وہ لکھتے ہیں :-

"پہلی حماقت تو ان مولویوں نے یہ کی کہ قادیانیوں کے خلاف ہنگامہ کر کے حکومت کو انہیں غیر مسلم قرار دینے پر مجبور کر دیا۔ اس طرح تقریباً پچاس لاکھ قادیانیوں اور لاہوریوں کو علیحدہ اقلیت قرار دے کر انہیں بحیثیت غیر مسلم علیحدہ حقوق و تحفظات دلوائے بلکہ ملک میں پچاس لاکھ منافق اور بد اندیش ایسے پیدا کئے جو کسی صورت ملک میں رہتے ہوئے اس کے خیر خواہ اب نہیں بن سکتے اور نہ شکل و صورت اور طرز معاشرت کے لحاظ سے کوئی ایسا امتیاز ہی ہے کہ انہیں پہچانا جا سکے۔ حالانکہ یہ کام حکومت کا نہیں خود مذہبی عوام کا تھا کہ وہ اور اُن کے علماء علمی اور عقلی سطح پر اس گمراہی کو ختم کرنے کی منظم کوششیں کرتے، بلکہ انہیں اس گمراہی کے ترک کرنے پر مجبور کرتے، یہ کام حکومت کے کرنے کا ہرگز نہ تھا۔ لیکن مولویوں اور پیروں کا پست ہمت، کاہل اور نکما گروہ آج فرد و معاشرے کی اصلاح کی ہر ذمہ داری کو حکومت کے سر تھوپنے لگا ہے۔

پھر جب بھٹو کو ایسا اقدام کرنے پر مجبور کیا گیا تھا تو کم از کم ان دشمنان عقل و تمیز کو اگلے پانچ سال کے لئے تو اس حکومت کو مرزا قادیانی کے خلیفہ سوم کی بد دعا و لعنت سے بچانے کی فکر کر لی تھی آج تو اُن کی حماقتوں نے خود ان کو، بھٹو کو اور قادیانیت کے دشمن پورے ملک کو خلیفہ قادیان کی بد دعاؤں اور لعنتوں کا شکار بنا کر رکھ دیا ہے۔"

آگے لکھتا ہے :-

"لہذا میں کہتا ہوں کہ اگر سلسلہ اس طرح ملت کی تطہیر ہوتی چلی جائے کہ آج قادیانی کو نکالا، کل شیعہ کی باری آ لی اس کے بعد منکرین سنت کو رخصت کیا۔ پھر نیچری، بہائی پر ہاتھ صاف کیا۔ پھر دیابنہ بریلوی پرستی میں ٹھن گئی۔ تو پوری ملت سوکھے پتوں کی طرح سے اُڑتی چلی جائے گی۔ اور باقی کچھ نہ رہ جائے گا اس لئے میں کہتا ہوں کہ قادیانیوں کو علیحدہ غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا مسئلہ سیاسی طور پر غلط تھا۔ اور اگر ایسا کیا ہی تھا تو پھر پوری دیانتداری کے ساتھ اس کئے ہوئے کی لاج رکھتے اور کم از کم غریب بھٹو کو آئندہ پانچ سال تک ایک مہلت اور دے دیتے۔ اب قادیانی حضرات منہ پھاڑ پھاڑ کر اپنے خلیفہ کی کرامت بیان کریں گے اور تمہاری اور تمہارے ملک کی تباہی و بربادی کو اپنے خلیفہ کی حقانیت کے ثبوت میں پیش کرتے رہیں گے۔

لہذا اب تم میں عقل و غیرت ہو تو خود کو خلیفہ قادیان کی بد دعا و لعنت کے اثر سے بچا کر دکھاؤ۔"

(ماخوذ از اسلامی سیاست یا سیاسی اسلام از مولانا حکیم ابو الحسن عبید اللہ خان۔ شائع کردہ اسلامک پبلیکیشنز جموں و کشمیر)

قصہ مختصر! نظام مصطفیٰ کے حقیقی داعی اور اولو العزم علمبردار سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں حرف بہ حرف پوری ہو رہی ہیں۔ جماعت مومنین ہر آزمائش دور میں پوری اُتر رہی ہے اور دشمنان حق کی ہر منزل پر ناقابل بیان شکست ہو رہی ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کی قدیم سے سنت ہے کہ وہ صالح نظام اور صالح معاشرہ اپنے برگزیدہ بندوں کے ذریعہ ہی قائم کرتا ہے۔ اور تاریکی کے فرزند ہمیشہ اُس کی مخالفت کرتے آئے ہیں لیکن خدا تعالیٰ ہمیشہ اپنے برگزیدہ بندوں اور اُن کی جماعتوں کی نصرت فرماتا ہے۔

حق بات یہ ہے کہ جب تک ایک صالح معاشرہ ایسا معاشرہ جہاں خدا کی بندگی حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی غلامی، انصاف و اخوت، اعلیٰ اخلاق و اعلیٰ کردار نہ ہو نظام مصطفیٰ کی باتیں کرنے والے دھوکے میں ہیں اور دھوکا دینے والے ہیں۔ پاکستان جہاں نظام مصطفیٰ کی باتیں ہو رہی ہیں، جہاں اس مقدس نعرے کی آڑ میں ظلم و تشدد، لوٹ مار، دنگا فساد، آتش زنی اور دوسرے اسی قسم کے مکروہ اور غیر پسندیدہ ارتکاب ہو رہے ہیں کب تک عوام الناس کو دھوکے میں رکھیں گے۔ آخر وہاں بھی سمجھدار اور دانشور لوگ بستے ہیں جو اچھی طرح حقیقت کو سمجھتے ہیں۔ چنانچہ پاکستان کے ایک روزنامہ "امن" نے "اسلامی نظام کا نفاذ" کے عنوان سے لکھا :-

"ہمارے زمانے میں جب کبھی اسلامی نظام کی بات ہوتی ہے تو چور کے ہاتھ کاٹنے اور دیگر چند تعزیری قوانین پر ختم ہو جاتا ہے۔ مگر ہمارے ملک کے سماجی اور معاشی پس منظر میں اسلام کے مفہوم اور پیغام کو تلاش کرنے کی سنجیدہ کوشش نہیں کی جاتی۔ ماضی میں حکومتوں نے اسلام کو ایک ایسی چیز سمجھا جس کا اُن کی پالیسی اور پروگرام سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ لفظ عوام کو دھوکا دینے یا حقائق پر پردہ ڈالنے یا اپنے کام نکالنے کے لئے استعمال کیا جاتا رہا، اسی لئے بدعنوانی رشوت ستانی اور اقربا پروری کا سیلاب بڑھتا رہا۔ اسلام کا مقصد خدا کی اطاعت کرنا اور ایک معاشرے کو تشکیل دینا ہے جہاں انصاف، اخوت اور اخلاقی محاسن پھل پھول سکیں۔"

غرض پاکستان میں یہ نعرہ صرف ایک سیاسی نعرہ بن گیا ہے۔ نظام مصطفیٰ کیا چیز ہے؟ اس کی ماہیت کیا ہو گی؟ اس کا نفاذ کیسے ہو گا، نافذ کرنے والے لوگ کون ہونگے کیسے ہونگے عوام الناس کو اندھیرے میں رکھا گیا ہے اور رکھا جا رہا ہے۔

"کیا علمائے پاکستان عوامی جمہوریت کی بنیاد پر اسلامی نظام قائم کرنے کے بعد پانچ سال میں دوبارہ الیکشن کرائیں گے؟ اور آج عوام کے ووٹوں سے چنے ہوئے امیر المؤمنین پانچ سال میں امارت سے دستبردار ہو جائیں گے؟ اور جو لوگ آج اس امیر کے ہاتھ پر سمع و طاعت کی بیعت کریں گے وہ پانچ سال بعد بیعت توڑ دیں گے؟ اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ امیر کی بیعت توڑنا اسلام کی رسی کو گردن سے نکال پھینکنا ہے۔ لہذا نہ تو پانچ سال بعد بیعت توڑی جائے گی اور نہ دوبارہ عام الیکشن ہوں گے کیونکہ ایسا کرنے کا جواز کتاب اور سنت میں کہیں نہیں ہے۔"

(ماخوذ از اسلامی سیاست یا سیاسی اسلام)

آگے لکھتے ہیں :-

"اب تو اس وقت پاکستانی مولویوں اور پیروں کے ہوسِ اقتدار کی بدولت جس صورت حال سے دوچار ہے میرے خیال میں اس وقت وہاں جنرل ضیاء کی فوجی حکومت قابل قدر نعمت و رحمت ہے۔ اگر اسے بھی ٹھکرایا گیا تو پھر اس قوم کا نصیب صرف تباہی و بربادی ہو گا اور پھر مرزا قادیانی کے خلیفہ سوم کی لعنت و بد دعا پاکستانی مسلمانوں پر پڑ کر رہے گی۔ جنہیں ان کی اُمت سمیت مسٹر بھٹو نے غیر مسلم قرار دیا ہے۔"

آخر میں ہم پاکستان کے لوگوں کو خصوصاً اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو عموماً نہایت دیانتداری سے کہتے ہیں کہ نظام مصطفیٰ یا نظام اسلامی کا قیام نہ پاکستان کے ہاتھ میں ہے اور نہ ہی سعودی عرب کے ہاتھ میں، نہ یہ کام کسی لیڈر کا ہے اور نہ ہی کسی مولوی کا۔ بلکہ یہ کام اُس قادر و توانا خدا کا ہے جس نے حضرت نبی اکرمؐ کی غلامی میں آپؐ کے حقیقی روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس عظیم کام کے لئے بطور نمائندہ مقرر کر کے دنیا میں بھیجا ہے۔ پس بڑے ہی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو آپؑ کی غلامی میں آتے ہیں اور اس مقدس نظام کے نافذ کرنے میں ممد و مددگار بن جاتے ہیں۔

پس اے نادانو! آج تک آپ لوگ مخالفت کرتے رہے لیکن کچھ بھی تم لوگوں کو حاصل نہیں ہوا۔ پس آؤ! اب موافقت کی راہ اپناؤ۔ یاد رکھو ہم احمدیوں کی سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ ہم وہ لوگ ہیں جنہیں مسیح زمان کی غلامی کا شرف حاصل ہے۔ جنہوں نے مخالفین کو مخاطب کر کے فرمایا تھا۔

"میں جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میرے ساتھ ہے۔ اگر میں پیسا جاؤں اور کچلا جاؤں اور ہر ایک طرف سے ایذا اور گالی اور لعنت دیکھوں۔ تب بھی میں آخر فتحیاب ہوں گا مجھ کو کوئی نہیں جانتا مگر وہ جو میرے ساتھ ہے۔ میں ہرگز ضائع نہیں ہو سکتا دشمنوں کی کوششیں عبث ہیں اور حاسدوں کے منصوبے لاحاصل۔ اے نادانو اور اندھو مجھ سے پہلے کون صادق ضائع ہوا۔ جو میں ضائع ہو جاؤں۔ کس سچے وفادار کو خدا تعالیٰ نے ذلت کے ساتھ ہلاک کر دیا جو مجھے ہلاک کر دیگا۔ یقیناً یاد رکھو اور کان کھول کر سنو کہ میری روح ہلاک ہونے والی روح نہیں۔ اور میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں مجھے وہ ہمت اور صدق بخشا گیا ہے جس کے آگے پہاڑ ہیچ ہیں میں کسی کی پرواہ نہیں رکھتا۔ میں اکیلا تھا اور اکیلا رہنے پر ناراض نہیں۔ کیا خدا مجھے چھوڑ دے گا۔ کبھی نہیں چھوڑے گا۔ کیا وہ مجھے ضائع کر دیگا کبھی نہیں ضائع کرے گا۔ دشمن ذلیل ہونگے اور حاسد شرمندہ اور خدا اپنے

(باقی ملاحظہ فرمائیں صـ پر)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت ہر مسلمان پر فرض ہے

از مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر مبلغ انچارج بہار اسٹیٹ

اب جب کہ احمدیت کے قیام پر کم و بیش پچانوے ۹۵ سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اور مخالفین احمدیت پر اتمام حجت ہو چکی ہے۔ مخالفین اس قسم کی باتوں کا سہارا لینے کی کوشش کرتے ہیں جیسے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ہی کہنا چاہیئے۔ مخالفین جب احمدیوں کی طرف سے روشن اور واضح دلائل کے جوابات نہیں دے سکتے تو عام طور پر اپنے آپ کو یہ کہہ کر تسلی دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کی بیعت کرنا یا آپ کی جماعت میں شامل ہونا ضروری نہیں ہے حالانکہ وہ مسلمان جو اپنے آپ کو قرآن اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتا ہے۔ اس کے لئے قرآن اور حضور کے حکم کے مطابق مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کرنا اور آپؑ کی جماعت میں شامل ہونا ضروری ہے۔

قرآن کریم کی روشنی میں حضرت مسیح موعودؑ پر ایمان

چنانچہ اس ضمن میں جب ہم قرآن کریم پر غور کرتے ہیں تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

"وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ"

(سورۃ آل عمران آیت ۸۲)

اور (اس وقت کو بھی یاد کرو) جب اللہ نے سب نبیوں والا پختہ عہد لیا تھا کہ جو کبھی کتاب اور حکمت میں تمہیں دوں پھر تمہارے پاس کوئی ایسا رسول آئے جو اس کلام کو پورا کرنے والا ہو جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور ہی اُس پر ایمان لانا اور ضرور اس کی مدد کرنا۔

اسی طرح سورۃ الاحزاب آیت ۸ میں فرمایا:۔

"وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ"

اور جب کہ ہم نے نبیوں سے ان پر عائد کردہ ایک خاص بات کا وعدہ لیا تھا اور تجھ سے بھی (وعدہ لیا تھا) اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے بھی اور ہم نے ان سب سے ایک پختہ عہد لیا تھا۔

مؤخر الذکر آیت میں پہلی آیت کی طرف اشارہ ہے کہ ہر نبی کو اس کے بعد آنے والے نبی کی بشارت دی گئی تھی۔ اور اس کی قوم پر واجب کیا گیا تھا کہ اس پر ایمان لائے۔ دوسری آیت میں منک کے ذریعہ یہ وعدہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے اُمت محمدیہ سے بھی لیا گیا کہ جب وہ "مسیح موعودؑ" آئے جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں چار جگہ نبی اللہ کہہ کر مخاطب فرمایا ہے تو "لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ" اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا۔ ان آیات کے ساتھ اگر اس حدیث کو بھی ملایا جائے تو مطلب اور واضح ہو جاتا ہے جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

"لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ وَلَا رَسُولٌ أَلَا إِنَّهُ خَلِيفَتِي فِي أُمَّتِي" (طبرانی الاوسط والصغیر)

بے شک میرے اور عیسیٰؑ کے درمیان کوئی نبی اور رسول نہیں۔ سنو بے شک وہ میری اُمّت میں میرے بعد میرا خلیفہ ہے۔

حاصل کلام یہ کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے لئے قرآنی حکم ہے "لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ" اس پر ضرور ایمان لانا۔ پس یہ خیال قرآنی حکم کی روشنی میں صریحاً غلط ہے کہ مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانا اور بیعت کرنا آپؑ کی جماعت میں شامل ہونا ایک مسلمان کے لئے ضروری نہیں۔

۲۔ اللہ تعالےٰ نے سورہ نور آیت ۵۶ آیت استخلاف میں فرمایا ہے "اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا۔ جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا...... اور جو لوگ اس کے بعد انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے"۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم آنے والے مسیح موعود علیہ السلام کو خلیفتی فی اُمتی بیان فرما چکے ہیں۔ اس لئے مسیح موعودؑ کا انکار کرنے والے قرآنی الفاظ میں فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ کے زمرہ میں شمار ہوں گے۔

پھر قرآن مجید سورہ جمعہ میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کا ذکر ان الفاظ میں ہوا ہے۔

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

صحابہ کرامؓ نے سوال کیا یہ دوسرا گروہ کون لوگ ہیں۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا

لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رَجُلٌ مِنْ هٰؤُلَاءِ۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر)

کہ اگر ایمان آسمان پر بھی جا چکا ہوگا۔ تب بھی ان اہل فارس میں سے ایک شخص اس کو واپس لے آئے گا۔ گویا ایمان کا دوبارہ احیاء ایک فارسی الاصل انسان کے ذریعہ ہوگا۔ اب کون کہہ سکتا ہے کہ ایسے شخص پر ایمان لانا ضروری نہیں؟

احادیث نبویؐ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قرآن کریم کے بعد آیئے اب ذرا احادیث کا مطالعہ کریں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلہ میں کیا فرمایا ہے:۔

۱۔ "تُدْرِكُونَ الْمَسِيحَ وَاعِدًا فَاقْرَؤُوهُ أَوْ أَقْرِئُوهُ السَّلَامَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" (مسند احمد بن حنبل جلد ثانی صفحہ ۲۹۸)

مہدی موعودؑ کی منادی ایک ہوگی لہٰذا اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام پہنچانا۔

۲۔ "إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايِعُوهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَإِنَّهُ خَلِيفَةُ اللّٰهِ الْمَهْدِيُّ"۔

(المستدرک مع التلخیص جلد ۴ کتاب الفتن والملاحم صفحہ ۴۶۴)

(الناشر: مکتبہ النصر الحدیثہ الریاض)

جب تم اسے دیکھو تو اس کی ضرور بیعت کرنا خواہ تمہیں برف کے تودوں پر گھٹنوں کے بل بھی جانا پڑے کیونکہ وہ خدا کا خلیفہ مہدی ہوگا۔

پہلی حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہدی موعود علیہ السلام کو میرا سلام پہنچانا۔ اور دوسری حدیث میں تو واضح طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے۔ اے مسلمانو تم میں سے جس کو دور و نزدیک کے مسلمانوں کو مہدی موعود علیہ السلام کا زمانہ دیکھنا نصیب ہو۔ اس کے لئے حکم یہ ہے کہ اس کی ضرور بیعت کرنا خواہ تمہیں کتنے ہی دشوار گزار راستوں سے گزرنا پڑے۔ کیونکہ وہ خدا کا خلیفہ مہدی ہوگا۔

۳۔ "أَلَا مَنْ أَدْرَكَهُ فَلْيُقْرِئْهُ عَلَيْهِ السَّلَامَ" (طبرانی الاوسط والصغیر)

سنو! جو تم میں سے اسے پائے اسے السلام علیکم کہے۔

اب اتنے واضح ارشادات کی روشنی میں وہ فرد جو مسلمان ہے اور اپنے آپ کو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں سے سمجھتا ہے۔ اس پر فرض اور لازم ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کو حضورؐ کا سلام پہنچائے اور آپؑ کی بیعت کرے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہو۔

ان واضح اور غیر مبہم ارشادات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اگر ہم حضورؐ کی بعض دوسری احادیث کا مطالعہ کریں تو حقیقت مزید عیاں اور روشن ہوتی چلی جاتی ہے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

"مَنْ مَاتَ بِغَيْرِ إِمَامٍ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً" (کنز العمال جلد اول)

یعنی وہ شخص جس نے اپنے زمانہ کے امام کو قبول نہ کیا اور اسی حالت میں مرگیا وہ جاہلیت کی موت مرا۔ اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد میں بغیر امام کی موت کو جاہلیت کی موت قرار دیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعودؑ و مہدی معہود علیہ السلام کو اِمَامُكُمْ مِنْكُمْ فرمایا ہے۔ اور اگر کوئی امام مہدی علیہ السلام کو ماننا ضروری نہیں سمجھتا تو حضورؐ کے فرمان کے مطابق یقیناً اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

ایک طرف قرآن کریم اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے واضح احکامات مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام پر ایمان لانے آپؑ کی بیعت کرنے اور آپؑ کی جماعت میں شامل ہونے کے بارہ میں ہوئے تو دوسری طرف آنے والے مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کو بھی اللہ تعالےٰ نے الہاماً فرمایا:۔

"إِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ

فُرْقٌ اَیْدِیْہِمْ۔
یعنی جب تو عزم کرے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر اور ہمارے سامنے اور ہماری وحی کے تحت (نظامِ جماعت کی) کشتی تیار کر۔ جو لوگ تیرے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہوگا۔

اب اس الہام میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مہدی معہود علیہ السلام کو بیعت لینے کا ارشاد فرمایا۔ اور فرمایا اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان ہاتھوں پر ہوگا۔ اور پھر قیامِ جماعت کا بھی حکم ہے۔ چنانچہ اس ارشادِ ربانی کے تحت حضرت مسیح موعودؑ نے ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو لدھیانہ میں چالیس اشخاص سے بیعت لے کر جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ مبارک ہے وہ جو اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق مہدی معہود علیہ السلام کی بیعت کرتا اور آپؑ کی جماعت میں شامل ہوتا ہے۔ کیونکہ تمام مسلمانانِ عالم پر مسیح موعودؑ و مہدی کی بیعت کرنا اور آپؑ کی پیروی کرنا فرض ہے۔ خواہ وہ کتنا بڑے سے بڑا زاہد۔ خواب بین۔ گدی نشین یا ملہم ہو۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: ۔

"اب بالآخر یہ سوال باقی رہا کہ اس زمانہ میں امام الزمان کون ہے جس کی پیروی عام مسلمانوں اور زاہدوں اور خواب بینوں اور ملہموں کو کرنی خدا تعالیٰ کی طرف سے فرض قرار دیا گیا ہے۔ سو میں اس وقت بے دھڑک کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور عنایت سے امام الزمان میں ہوں۔ اور مجھ میں خدا تعالیٰ نے وہ تمام علامتیں اور شرطیں جمع کی ہیں اور اس صدی کے سر پر مجھے مبعوث فرمایا ہے۔" (ضرورۃ الامام صفحہ ۲۴)

دُعا ہے اللہ تعالیٰ مسلمانانِ عالم کو فہم و فراست عطا فرمائے جس سے وہ اللہ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات و ارشاداتِ عالیہ کو سمجھتے ہوئے حضرت مہدی معہود علیہ السلام کی جماعت میں بلا کسی خوف و خطر کے شامل ہوں۔ آمین ❊

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں بقیہ صفحہ ۸

بندہ کو ہر میدان میں فتح دیگا
میں اس کے ساتھ وہ میرے ساتھ
کوئی چیز ہمارا پیوند نہیں توڑ سکتی۔"
(انوار الاسلام صفحہ ۲۲، ۲۳)

اب ہم موجودہ داعی نظام مصطفیٰؐ کے الفاظ میں اپنی اس تقریر کو ختم کرتے ہیں۔ آپ نے بڑے جوش اور ولولہ کے ساتھ پُرشوکت اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ

"دُنیا کا کوئی دُکھ اور کوئی غم ہمیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے اعلان سے باز نہیں رکھ سکتا۔ ..... میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ دُنیا اِدھر سے اُدھر ہو سکتی ہے زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں لیکن خدا تعالےٰ کی تقدیر نہیں ٹلے گی۔ نار ابولہب نورِ مصطفوی (صلعم) سے یقیناً شکست کھائے گی۔ دُنیا کی کوئی طاقت کوئی پتھر کوئی پہاڑ سینوں پر پڑ کر بلالی آواز کو نہیں دبا سکتا یہ دین غالب رہنے کے لئے ہے مغلوب رہنے کے لئے نہیں آیا۔"
(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء)

ہم پر کرم کیا ہے خدائے غیور نے
پورے ہوئے جو وعدے کئے تھے حضور نے
وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ❊

ولادتیں

(۱): ۔ مکرم محمود احمد صاحب مرزا قادیان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بتاریخ ۲۸/۲/۸۴ پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود مکرم حکمت اللہ صاحب کوٹھی دار السلام قادیان کا نواسہ ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے بچے کا نام "طاہر احمد ناصر" تجویز فرمایا ہے مکرم حکمت اللہ صاحب نے اس خوشی میں بطور شکرانہ مد اعانت بدر میں پانچ روپے ادا کئے ہیں۔ فجزاہ اللہ خیراً۔ (ادارہ)

(۲): ۔ مکرم عبد الرؤف صاحب ابن مکرم سیٹھ عبد الحمید صاحب مرحوم ساکن محی الدین پور۔ سونگھڑہ (اڑیسہ) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ عزیز نومولود کی دادی محترمہ نجم النساء بی بی صاحبہ نے اس خوشی میں بطور شکرانہ مبلغ پچیس روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔ خاکسار۔ سیف الرحمٰن احمدی سونگھڑہ۔

(۳): ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد یعقوب صاحب ساکن چارکوٹ (علاقہ پونچھ) کو دو بیٹیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام "عطاء الاعلیٰ" تجویز فرمایا ہے۔ خاکسار۔ رفیق احمد متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان

قارئین بدر سے ہر سہ نومولودوں کے نیک صالح و خادم دین ہونے اور درازی عمر و بلندیٔ اقبال کے لیے دُعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

افسوس! مکرم چوہدری محمد شریف صاحب گجراتی درویش وفات پاگئے
اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

قادیان ۱۲ مارچ۔ نہایت افسوس کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے کہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب گجراتی درویش آج بوقت قریباً سوا چار بجے سہ پہر بعمر ساٹھ سال وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم نہایت مخلص، پابند صوم و صلوٰۃ اور دُعاگو درویش تھے۔ آپ بوجہ وجع المفاصل ایک سال سے بیمار چلے آرہے تھے۔ گزشتہ چند ماہ سے طبیعت زیادہ خراب تھی جس کے باعث پاؤں میں ورم اور گھٹنوں میں درد کی شکایت تھی۔ اس کے باوجود آپ بحیثیت کارکن دفتر جائیداد صدر انجمن احمدیہ اپنے مفوضہ فرائض احسن طور پر سر انجام دیتے رہے۔ آج وفات سے چند منٹ قبل دل کا شدید دورہ پڑا مقامی ڈاکٹروں کو بُلایا گیا لیکن مرحوم جانبر نہ ہو سکے اور خدا تعالےٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ مورخہ ۱۳/۳/۸۴ کی شام پونے چھ بجے مدرسہ احمدیہ کے صحن میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے کثیر التعداد احباب کی معیت میں نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے آپ کی بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی اجتماعی دُعا کرائی۔

مرحوم کی شادی بھاگلپور (بہار) میں ہوئی تھی۔ اللہ تعالےٰ نے پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں عطا کیں۔ بڑے بیٹے مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر مبلغ سلسلہ بمبئی ہیں اور دیگر دو بیٹے مکرم محمد اکرم صاحب و محمد انور صاحب قادیان میں سلسلہ کی خدمت بجا لاتے ہیں۔ جبکہ ایک بیٹا مکرم منور احمد صاحب بیرون ملک اور ایک ہنوز زیر تعلیم ہے۔ ایک بیٹی کی شادی پاکستان میں ہوئی ہے اور دوسری بیٹی زیر تعلیم ہے۔

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین (ادارہ)

محترم ڈاکٹر سید منصور احمد صاحب آف مظفر پور (بہار) کی
اندوہناک وفات اور بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین

افسوس محترم ڈاکٹر سیّد منصور احمد صاحب ایم بی بی ایس آف مظفر پور (بہار) خلف حضرت سید ارادت حسین صاحبؓ صحابی بتاریخ ۱۰/۳/۸۴ داعی اجل کو لبیک کہہ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم ڈاکٹر صاحب نہایت مخلص نیک کار صوم و صلوٰۃ کے پابند، دُعاگو، منکسر المزاج اور خدمت خلق کا بھرپور جذبہ رکھنے والے وجود تھے۔ آپ کی شادی حضرت سید وزارت حسین صاحب اورینوی صحابیؓ کی صاحبزادی محترمہ سیدہ زینب بیگم صاحبہ سے ہوئی تھی۔ بفضلہ تعالیٰ آپ کو اپنی اہلیہ کے ہمراہ ۱۹۷۱ء میں حج بیت اللہ کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ بلڈ پریشر اور ذیابیطس کا مرض بہت دیر سے لاحق تھا جس کے نتیجہ میں ۱۹۸۰ء کے دوران نسیان کا عارضہ بھی ہو گیا۔ ہر ممکن علاج و معالجہ کیا گیا مگر افاقہ ہونے کی بجائے بیماری شدت اختیار کرتی چلی گئی۔ آخری ۲۵ روز مسلسل بے ہوشی کے عالم میں گذر رہے۔ آپ چونکہ موصی تھے اس لئے آپ کے فرزند مکرم سید داؤد احمد صاحب اور بھانجے مکرم سید تسلیم احمد صاحب آف آرہ (بہار) مورخہ ۱۴/۳/۸۴ کو آپ کا تابوت قادیان لائے۔ مورخہ ۱۵/۳/۸۴ کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے جنازہ گاہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی بعدہٗ ازاں آپ کو بہشتی مقبرہ قادیان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی اجتماعی دُعا کروائی۔

محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ ایک فرزند مکرم سید داؤد احمد صاحب اور دو بیٹیاں محترمہ شاہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید شہاب احمد صاحب کینیڈا اور محترمہ تبسم جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احمد صاحب مدراس اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے بلندی درجات سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین (ادارہ)

مختلف جماعتوں میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ

★ــــ مکرم مولوی محمد مقبول صاحب طاہر مبلغ سلسلہ بھاگلپور لکھتے ہیں کہ ۱۷ر فروری کو بعد نماز عشاء برن پورہ میں مکرم سید عبدالغنی صاحب کے مکان پر جلسہ یوم مصلح موعودؓ مکرم حسن محمد صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم سید عبدالنعیم صاحب صدر جماعت نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ اور پیشگوئی کا متن پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ مکرم محمد رضا صاحب، مکرم محمد اشتیاق صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ جلسہ سے پہلے اور بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مجلس سوال و جواب کی ٹیپ سنائی گئی۔ دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

★ــــ مکرم محمد محی الدین صاحب امام الصلوٰۃ دُوڈاں تحریر کرتے ہیں کہ ۲۰ر فروری کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم برہان الدین صاحب، مکرم فضل احمد صاحب اور مکرم راشد احمد صاحب بی۔اے نے تقاریر کیں۔ خاکسار کی صدارتی تقریر اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

★ــــ مکرم مسعود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چینتہ کنٹہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ ۲۱ر فروری کو مسجد فضل عمر میں بعد نماز مغرب محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت کی صدارت میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ منایا گیا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم خوانی کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعودؓ پڑھ کر سنائی۔ مکرم لئیق احمد صاحب اور مکرم مولوی حاتم خان صاحب معلم وقفِ جدید نے تقاریر کیں۔ دعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

★ــــ مکرم سی ایچ عبدالرحمٰن صاحب معلم وقفِ جدید کوڈالی کیرالہ تحریر کرتے ہیں کہ ۲۲ر فروری کو مسجد احمدیہ میں بعد نماز عشاء محترم ڈاکٹر منصور احمد صاحب کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم صدر صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی بعدہٗ مکرم پی محمد کویا صاحب آف پینگاڈی، مکرم ایم محی الدین صاحب کویا اور خاکسار نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ صدر جلسہ کی اختتامی تقریر اور اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

★ــــ مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ مدراس تحریر کرتے ہیں کہ ۱۹ر فروری کو پانچ بجے شام مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم نورالدین صاحب صدر جماعت جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ مکرم حافظ خواجہ محی الدین صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد صاحب صدر نے علامات مصلح موعودؓ کے متعلق روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم میران صاحب، مکرم شیخ علی صاحب، مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان، مکرم محی الدین علی صاحب، مکرم پروفیسر مبارک احمد صاحب (سری نگر یونیورسٹی) اور خاکسار نے مصلح موعودؓ کی پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جلسے میں تمام احمدی احباب و مستورات اور کچھ غیر احمدی زیر تبلیغ بھی شامل ہوئے۔

★ــــ مکرم مجیب احمد صاحب سیکرٹری مال ساونت واڑی تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۰/۲/۸۴ کو مکرم یوسف خاں صاحب کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک اور نظم خوانی کے بعد مکرم نذیر احمد صاحب، مکرم قاسم احمد صاحب، خاکسار مجیب احمد اور صدر جلسہ نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس سے قبل اسی روز شہر میں لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ بہتر نتائج برآمد فرمائے۔ آمین

★ــــ مکرم سید جاوید عالم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ خانپور ملکی کی رپورٹ کے مطابق مورخہ ۲۰/۲/۸۴ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں مکرم ہارون رشید صاحب بی۔اے کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم اور عہد کے بعد مکرم انور شین صاحب، مکرم سید مشتاق صاحب، خاکسار سید جاوید عالم۔ مکرم اقبال احمد صاحب، مکرم عادل رشید صاحب زیدی۔ مکرم عادل رشید صاحب، عزیز طارق مجید صاحب اور صدر مجلس نے پیشگوئی کے مختلف پہلو بیان کئے۔

★ــــ مکرم ٹی۔کے۔ شوکت علی صاحب معلم وقفِ جدید مرکرہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۲/۲/۸۴ کو مکرم الیس احمد صاحب کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک اور نظم خوانی کے بعد مکرم ستار صاحب، خاکسار ٹی کے شوکت علی، مکرم محمد علی صاحب، مکرم تمیم عباس صاحب اور صدر جلسہ نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔ اجلاس میں موگرال اور نیلیشور جماعت کے احمدی و غیر احمدی احباب بھی شامل ہوئے۔

★ــــ مکرمہ حمیدہ ب ظفر منذر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بھاگلپور تحریر فرماتی ہیں کہ مورخہ ۱۹/۲/۸۴ کو خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعودؓ عزیزہ افروز جہاں صاحبہ کے مکان پر منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک اور نظم خوانی کے بعد مکرمہ ناہید مریم صاحبہ۔ مکرمہ امۃ المومن صاحبہ، عزیزہ سعیدہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ جبین بشریٰ۔ اور ماہ پارہ نے اجلاس میں حصہ لیا۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔ عزیزہ افروز جہاں نے چائے وغیرہ سے تواضع کی۔ جزاہا اللہ خیراً۔

★ــــ مکرم غلام مرتضیٰ صاحب معلم وقفِ جدید مینگال تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۰/۲/۸۴ کو مکرم محمد ابراہیم صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعودؓ میں تلاوت کلام پاک اور نظم خوانی کے بعد مکرم جمعہ خاں صاحب، مکرم محمد عبدالرحمٰن صاحب، مکرم عبدالرحیم صاحب اور صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ دعا کے بعد شیرینی تقسیم کی گئی۔

★ــــ مکرمہ فرحت النساء دین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ سکندرآباد تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ ۱۹/۲/۸۴ کو جلسہ یوم مصلح موعودؓ مکرمہ فاطمہ بائی صاحبہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ لجنہ و ناصرات کی ممبرات سے دینی سوال پوچھے گئے۔ اجلاس کے پروگرام میں مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ، عزیزہ اختر سلطانہ صاحبہ نائب صدر لجنہ، عزیزہ مبارکہ نصرت الدین، عزیزہ عطیہ سلطانہ۔ مکرمہ عطیہ رفیق صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ۔ عزیزہ مسرت زرین۔ عزیزہ رفعت فرزانہ مشرق۔ خاکسار فرحت الدین مکرمہ فیض النساء بائی صاحبہ۔ مکرمہ نعیمہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ قمر النساء صاحبہ اور مکرمہ فاطمہ بائی صاحبہ نے حصہ لیا۔ مورخہ ۲۰/۲/۸۴ کو جماعت کے جلسہ میں لجنہ کی طرف سے لگائی گئی ایک نمائش کا افتتاح محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب امیر جماعت احمدیہ یادگیر نے کیا۔ جس کا مقصد اطفال کے لئے سستی ٹوپیاں خوبصورت ڈیزائن کی مہیا کرنا تھا۔ آپ نے ٹوپیوں کا پیکیٹ کھولا اور دعاؤں کے ساتھ ایک طفل عزیز قمر احمد ابن مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ کے سر پر ایک ٹوپی پہنا کر افتتاح کیا۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت عطا کرے۔ آمین۔

★ــــ مکرمہ رضیہ احمد صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سورو کی رپورٹ کے مطابق مورخہ ۲۰/۲/۸۴ کو مکرمہ امۃ النور صاحبہ کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں مکرمہ ملائکہ بی بی صاحبہ، مکرمہ یار النساء صاحبہ، مکرمہ خاتون بی بی صاحبہ۔ عزیزہ رضیہ بشریٰ۔ عزیزہ اختری خانم، عزیزہ نوری خانم، عزیزہ حنیفہ۔ مکرمہ صدر صاحبہ جلسہ۔ مکرمہ نسیمہ خاتون صاحبہ اور مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ نے حصہ لیا۔ دعا کے بعد اجلاس برخواست ہوا۔

★ــــ مکرمہ زینب نسرین صاحبہ صدر لجنہ خانپور ملکی تحریر فرماتی ہیں کہ مورخہ ۲۰/۲/۸۴ کو خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ اجلاس کے پروگرام میں مکرمہ عشرت آراء صاحبہ، عزیزہ عذرا پروین، عزیزہ تحسین فرزانہ، عزیزہ شبینہ پروین، عزیزہ تسنیم فرزانہ، عزیزہ شاہدہ پروین، عزیزہ کشور تبسم، عزیزہ تبسم شیدا فر، عزیزہ ماجدہ خاتون، مکرمہ زاہدہ خاتون صاحبہ نائب صدر لجنہ اور خاکسار نے حصہ لیا۔ اس دوران لجنہ و ناصرات کی چند ممبرات نے نظمیں سنائیں۔ یوم مصلح موعودؓ کی خوشی میں دینی امتحان لیا گیا اسی طرح ورزشی مقابلہ جات بھی ہوئے ان سب مقابلوں میں نمایاں پوزیشن اختیار کرنے والوں کو انعامات تقسیم کئے گئے۔

★ــــ مکرم میر عبدالرشید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ یاری پورہ کی رپورٹ کے مطابق مورخہ ۲۶/۲/۸۴ کو مکرم میر عبدالمجید صاحب سیکرٹری مال کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک، عہد و نظم خوانی کے بعد مکرم فاروق احمد صاحب شیخ نے متن پیشگوئی سنایا۔ بعدہٗ مکرم مظفر احمد صاحب ظفر، مکرم میر منظور احمد صاحب اور صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ دعا پر اجلاس برخواست ہوا۔

★ــــ مکرم محمد صادق صاحب صدر جماعت احمدیہ چیتہ چیرلہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۶/۲/۸۴ کو منعقدہ جلسہ یوم مصلح موعودؓ میں مکرم محمد منور احمد صاحب، مکرم میر احمد اشرف صاحب، مکرم محمد ابراہیم خان صاحب، مکرم مقصود احمد صاحب، مکرم میر احمد عارف صاحب اور خاکسار نے مختلف لحاظ سے حصہ لیا۔ دعا پر اجلاس برخواست ہوا۔

★ــــ مکرمہ زاہدہ فرحت صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کیرنگ تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ ۱۹/۲/۸۴ کو لجنہ کا جلسہ یوم مصلح موعودؓ مکرمہ حوا بی بی صاحبہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد مکرمہ پروانہ بیگم صاحبہ، مکرمہ زبیدہ بی بی صاحبہ، مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ، مکرمہ شطرۃ النساء صاحبہ، مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ، مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ، مکرمہ امۃ الحی صاحبہ، مکرمہ ساجدہ بی بی صاحبہ، مکرمہ رابعہ بشریٰ صاحبہ، مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ

مکرمہ ... حفیہ خاتون صاحبہ، مکرمہ منصورہ صاحبہ، خاکسار زاہدہ فرحت، مکرمہ ساجدہ بی بی صاحبہ، مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اور مکرمہ عابدہ بی بی صاحبہ نے تقاریر و نظمیں سنائیں۔ مکرم مولوی عبدالحلیم صاحب مبلغ سلسلہ نے بھی موقعہ کی مناسبت سے تقریر کی۔

☆ ــــ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ بھدرک تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۰ فروری کو مسجد احمدیہ بھدرک میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ مکرم عبدالوہاب صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم عبدالاحد صاحب، مکرم مولوی ہارون رشید صاحب، خاکسار محمد یوسف انور، مکرم غلام ہادی صاحب اور مکرم تبارک صاحب نے مختلف عناوین پر تقاریر کیں۔ بعدہ صدر جلسہ نے مختصر تقریر کی۔ مکرم مولوی ہارون رشید صاحب نے اُن خدام و اطفال کو جو علمی و کھیلوں کے مقابلہ میں اوّل، دوم و سوئم آئے تھے انعامات تقسیم کئے۔ دُعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

☆ ــــ مکرم سید غلام ابراہیم صاحب صدر جماعت احمدیہ کیندرا پاڑہ لکھتے ہیں کہ مورخہ ۱۹ فروری کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ کیندرا پاڑہ میں زیر صدارت مکرم شیخ محمود احمد صاحب جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے جلسہ یوم مصلح موعودؓ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد شیخ مبشر احمد صاحب نے تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم صدر صاحب نے نظم سنائی اور ناصرات نے ترانہ سنایا۔ دُعا کے بعد یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ مورخہ ۲۰ فروری لجنہ اماء اللہ کیندرا پاڑہ نے زیر صدارت مکرمہ شوکت بیگم صاحبہ جلسہ یوم مصلح موعودؓ منایا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد عہد نامہ دہرایا گیا۔ اس کے بعد شمیمہ بیگم صاحبہ نے تقریر کی بعدہٗ ناصرات نے ترانہ پڑھا۔ جس کے بعد مکرمہ نسیمہ بیگم صاحبہ اور مکرمہ انجم آرا بیگم صاحبہ نے تقاریر کیں۔ آخر میں صدر صاحبہ نے ممبرات کو حضرت مصلح موعودؓ کی تعلیم و ارشادات پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دُعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

☆ ــــ مکرم مولوی محمد فاروق صاحب مبلغ کرونا کاپلی تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۱۵ فروری کو جماعت احمدیہ کرونا کاپلی میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ مکرم مولوی محمد ابوالوفا صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم صدر جلسہ نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ بعدہ خاکسار نے متن پیشگوئی مصلح موعودؓ کا ملیالم ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم محمد شمس الدین صاحب اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں دُعا کے ساتھ یہ بابرکت پروگرام ختم ہوا۔

☆ ــــ مکرم مولوی عبدالمومن صاحب راشد تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۴ فروری کو تیاپور میں بعد نماز عشاء نائب صدر کی صدارت میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد مکرم عبدالغنی صاحب نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سنایا۔ مکرم ولی الدین خان صاحب سیکرٹری تبلیغ اور خاکسار نے تقاریر کیں جلسے کے بعد جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کے پہلے دن کا خطاب حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بذریعہ کیسٹ سُنایا گیا۔ جس میں غیر احمدی دوست بھی مدعو تھے۔

☆ ــــ مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب فرخ مبلغ ریلیشی نگر تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۱ فروری کو مسجد احمدیہ ریلیشی نگر میں بعد نماز عشاء جلسہ یوم مصلح موعودؓ مکرم عبدالسلام صاحب لون کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد خاکسار نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم عبدالحی صاحب گنائی معلم وقف جدید، مکرم محمد رفیق صاحب، خاکسار اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ دُعا کے ساتھ یہ تقریب برخواست ہوئی۔

☆ ــــ مکرم مولوی عبدالمطلب صاحب مبلغ ابراہیم پور بنگال لکھتے ہیں کہ ۲۰ فروری کو خاکسار کی صدارت میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ منایا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم عبدالحق صاحب انسپکٹر وقف جدید، مکرم عبداللہ جلال الدین صاحب معلم وقفِ جدید اور خاکسار نے یوم مصلح موعودؓ کی اہمیت پر تقاریر کیں دُعا کے ساتھ یہ جلسہ برخواست ہوا۔

☆ ــــ مکرم مولوی عبدالسلام صاحب انور مبلغ بھدرواہ تحریر کرتے ہیں کہ ۲۰ فروری مسجد احمدیہ بھدرواہ میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ مکرم عبدالرحمٰن خان صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ بھدرواہ نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا متن پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم عبدالقیوم صاحب نائب صدر، مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب گنائی، خاکسار اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ دُعا کے بعد اجلاس ختم پذیر ہوا۔

☆ ــــ مکرم مولوی فاروق احمد صاحب مبلغ آسنور کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۴ فروری کو جماعت احمدیہ آسنور و کوریل کا مشترکہ جلسہ یوم مصلح موعودؓ مسجد احمدیہ آسنور میں زیر صدارت مکرم ماسٹر نعمت اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ آسنور منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم الطاف حسین صاحب نائک نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا متن پڑھ کر سُنایا۔ اس کے بعد مکرم ماسٹر عبدالحکیم صاحب، خاکسار، مکرم فرید احمد صاحب اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔

درخواست ہائے دُعا

● ــــ مکرم منصور احمد صاحب لکھنؤ اعانت بدر میں پانچ روپے ادا کر کے مقدمہ مکان میں حصول کامیابی کے لئے۔ ● ــــ محترمہ رحمت بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ راٹھ کیلہ والدہ اور ہمشیرگان کی صحت و سلامتی کے لئے۔ ● ــــ محترمہ امۃ القیوم بیگم صاحبہ آف ڈھینکانال (اڑیسہ) اپنے بچوں عزیزان اقبال احمد، شکیل احمد، خلیل احمد، ریاض احمد سلمہم اور بھتیجوں عزیزان نعیم احمد و شمیم احمد سلمہم کی امتحانات میں نمایاں کامیابی کے لئے۔ ● ــــ مکرم مزمل احمد خان صاحب لوکارد (بہار) اپنے بچوں عزیزان منصور احمد، مسرت الناس اور مظہر احمد سلمہم کی امتحانات میں نمایاں کامیابی، صحت و عافیت اور خونی پریشانیوں کے ازالہ کے لئے۔ ● ــــ مکرم سید کریم بخش صاحب سرلو نیا گاؤں (اڑیسہ) پانچ روپے اعانت بدر میں ارسال کر کے پوتی عزیزہ امۃ الباسط بنت عزیز سید سعید احمد صاحب انسپکٹر پولیس، پوتے عزیز مظہر احمد ابن عزیز سید ظفر احمد برانچ منیجر اسٹیٹ بینک آف انڈیا اندور اور نواسوں عزیزان وقار احمد و کفیل احمد سلمہم ابن عزیز سید غلام احمد ربانی جیولوجسٹ کی امتحانات میں نمایاں کامیابی کے لئے۔ ● ــــ مکرم میر عبدالرحیم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ محی الدین پور (اڑیسہ) مقامی مجلس کی نئی قائم شدہ لائبریری کی ترقی کے لئے۔ ● ــــ مکرم ایجاب الحق خان صاحب کیرنگ (اڑیسہ) افراد جماعت کیرنگ کے اخلاص اور ایمان میں پختگی و ترقی کے لئے۔ ● ــــ محترمہ منصورن بی بی صاحبہ کیرنگ اپنے بیٹے عزیز شیخ آزاد سلمہٗ ابن مکرم شیخ آدم صاحب کو ملازمت ملنے کی خوشی میں دس روپے اعانت بدر ادا کر کے عزیز کی دینی و دنیوی ترقیات اور ملازمت کے بابرکت ہونے کے لئے۔ ● ــــ مکرمہ سیدہ امۃ الشکور عمر صاحبہ گوہاٹی پور (اڑیسہ) اپنے والدین، بڑی ہمشیرہ مکرمہ امۃ السلام عمر صاحبہ اور بھانجوں عزیزان عطاء الکریم عارف، عطاء المجیب ماہر اور طاہر سلمان سلمہم کی صحت و عافیت کے لئے۔ ● ــــ مکرم منظور احمد خان صاحب قادیان اپنے بھانجے عزیز شمس الدین ابن مکرم حسن دین صاحب لندن کی صحت و عافیت اور کامل شفایابی کے لئے۔ ● ــــ مکرم محمد یوسف صاحب وانی اونہ گام (کشمیر) اپنے بیٹے عزیز تسلیم احمد کے میڈیکل کالج میں داخلہ کی آسانی کے لئے۔ ● ــــ مکرم شیخ منیر الدین صاحب احمدی سونگھڑہ اپنی اور اپنے اہل و عیال کی صحت، سلامتی اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے۔ ● ــــ مکرم ایس ایم تسلیم احمد صاحب آرہ (بہار) اپنے بچوں عزیزان ایس ایم عزیز احمد، ایس ایم رضی احمد، ایس ایم فیض احمد اور عزیزہ شگفتہ رشید کی علی الترتیب انجینئرنگ سال اوّل، آئی اے اور میٹرک کے امتحانات میں نمایاں کامیابی کے لئے قارئین کرام سے دُعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۳/۳/۸۴ کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بعد نماز عصر مسجد مبارک میں عزیز مکرم حفیظ احمد صاحب مبشر ابن مکرم شریف احمد صاحب شیخوپوری درویش کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ مکرمہ زبیدہ خانم صاحبہ سلمہا بنت مکرم مستری محمد یوسف صاحب مبلغ ۔/۵۰۰ روپے حق مہر پر کیا۔ اور رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دُعا کرائی۔ احباب اس رشتہ کے ہر دو خاندانوں کے لئے باعث برکت ہونے کے لئے دُعا کریں۔

اس خوشی میں مکرم شریف احمد صاحب شیخوپوری نے مبلغ ۔/۱۰ روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں۔ (ادارہ)

مضافات قادیان میں وسیع تبلیغ کیلئے مالی تعاون کی اپیل

از محترم حضرت امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تاکیدی فرمان کے مطابق مضافات قادیان میں بسے ہوئے مسلمانوں میں مؤثر رنگ میں تبلیغ و تربیت کی مہم امارت مقامی قادیان کی زیر نگرانی گذشتہ سال میں شروع کی گئی تھی۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ و مقامی اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ و مقامی کے تعاون سے ایک باقاعدہ پروگرام کے تحت تبلیغی و تربیتی مساعی شروع کی گئیں احباب جماعت قادیان کے مخلص انصار و خدام نے اس میں دلی ذوق و شوق سے حصہ لیا اور چھوٹے چھوٹے دیہات میں جا کر کام شروع کیا۔ شروع میں یہ حلقہ سولہ کلومیٹر کے ریڈیس میں تھا مگر جیسے جیسے کام تیز تر ہوتا گیا ہماری تبلیغی مساعی کا حلقہ بھی وسیع تر ہوتا چلا گیا اور اب تو یہ حلقہ پچاس ساٹھ کلومیٹر کے ریڈیس تک ممتد ہو چکا ہے۔

احباب کو بخوبی علم ہے کہ ایسے کاموں کے لئے پیسے کی بھی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ لوکل انجمن نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ، مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے مالی تعاون حاصل کیا اور مقامی افراد نے بھی لوکل فنڈ میں حصہ لیا اور یہ کام چلتا رہا۔ ہمارے رب کریم نے خاص فضل فرمایا اور حضور کی خصوصی توجہ اور دعاؤں سے جلسہ سالانہ تک پانچ صد سے زائد بیعتیں ہوئیں۔ فالحمد للہ۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سب نو احمدی احباب کو استقامت عطا فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ماہ دسمبر ۸۳ء تک کی تبلیغی مساعی کی رپورٹ پیش ہونے پر کام کی وسعت اور مقامی جماعت کے محدود مالی وسائل کے پیش نظر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھارت کی تمام احمدیہ جماعتوں کے افراد کو اس کار خیر میں حصہ لینے کا اور اس ثواب میں شامل ہونے کی تحریک ان الفاظ میں فرمائی ہے۔

"فنڈ مہیا کریں ہندوستان کی جماعتوں کو متوجہ کریں کہ اللہ اس قدر فضل فرما رہا ہے وہ بھی ہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہوں اور مالی قربانی کے ذریعہ اس عظیم آسمانی تحریک میں اپنا حصہ ڈال کر اللہ کے فضلوں کے وارث بنیں مجھے امید ہے کہ تمام ہندوستان سے اس غرض سے بآسانی ایک لاکھ روپیہ یا زائد وصول ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔"

اس سلسلہ میں جماعتوں کے امراء / صدر صاحبان کو امارت مقامی قادیان کی طرف سے چٹھیاں لکھی گئی ہیں۔ دفتر محاسب میں "مقامی تبلیغ" کے نام سے ایک امانت کھول دی گئی ہے۔ احباب جماعت سے گزارش ہے کہ وہ حضور کے فرمان کے مطابق ہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونے کے اس موقعہ سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے دل کھول کر اس کار خیر میں حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال و نفوس میں اپنے فضل سے بہت برکت عطا فرمائے اور آپ کے ایمان و اخلاص میں ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔ والسلام

خاکسار۔ مرزا وسیم احمد

امیر جماعت احمدیہ قادیان

بابت چندہ وقف جدید

چندہ وقف جدید کے نئے سال کا اعلان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرما چکے ہیں۔ جماعتوں کو اپنے وعدے جلد بھجوانے چاہئیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ وعدہ کرتے ہی ثواب شروع ہو جاتا ہے اور وعدے جلد ملنے پر دفتر کو وصولی کے لئے فراغت مل جاتی ہے۔

سب جماعتیں اور احباب وقف جدید کی اہمیت سمجھتے ہوئے بھرپور تعاون فرماتے ہیں سیدنا امام جماعت ایدہ اللہ کی دعاؤں سے برکات پاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے اور قبول فرمائے۔ آمین

انچارج وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان

صدر صاحبان و سیکرٹریان مال متوجہ ہوں

زکوٰۃ کی ادائیگی سے متعلق بعض ضروری امور

از مکرم ناظر صاحب بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ قادیان

احباب جماعت کو بخوبی علم ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کو ہر صاحب نصاب پر شریعت نے فرض قرار دیا ہے اور اس اہم رکن کی ادائیگی میں کوتاہی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہے۔ اس سے زکوٰۃ کی ادائیگی کی اہمیت واضح ہوتی ہے مگر چونکہ بعض صاحب نصاب افراد جماعت زکوٰۃ کی ادائیگی کے سلسلہ میں بعض ضروری مسائل اور ارشادات کو ملحوظ نہیں رکھتے ہیں اس لئے یہ وضاحت پیش کرنے کی ضرورت پیش آئی ہے۔ لہٰذا امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ مہربانی فرما کر اس اعلان میں مندرجہ امور کو بار بار احباب جماعت کے سامنے بیان کرتے رہیں اور اگر ان کی جماعت میں ان مسائل اور ارشادات پر عمل نہ ہو رہا ہو تو اس کی اصلاح کی کوشش کی جائے۔

(۱) :- سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ دفتر ہذا میں موصولہ چند ایک اطلاعات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ بعض افراد جماعت لازمی و دیگر چندہ جات کی ادائیگی کو زکوٰۃ کی ادائیگی کا بدل سمجھ کر زکوٰۃ کی ادائیگی کو نظر انداز کر جاتے ہیں۔ ایسا خیال کرنا درست نہیں ہے شرعی مسائل سے عدم واقفیت کی وجہ سے اگر آپ کی جماعت میں کوئی ایسی غلطی کر رہا ہے تو اس کی فوری طور پر اصلاح ہونی چاہیئے۔ یاد رہے کہ لازمی و دیگر چندہ جات کی ادائیگی زکوٰۃ کا ہرگز بدل نہیں ہو سکتی ہے۔ کیونکہ زکوٰۃ کی ادائیگی کو تو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرض قرار دیا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے موصولہ ایک تازہ ارشاد سے اس کی وضاحت ہو جاتی ہے۔ حضور نے فرمایا:-

"ہندوستان کی جماعتوں کو ہدایت کریں کہ چندہ زکوٰۃ کا بدل نہیں ہے زکوٰۃ کو قرآن کریم نے قائم کیا ہے۔ اور آنحضرت صلعم نے اس کی ہدایت کی ہے اس کا چندہ سے ٹکراؤ نہیں۔ کوئی شخص زکوٰۃ کو اس لئے بند نہیں کر سکتا کہ وہ چندہ دے رہا ہے۔"

(۲) :- زکوٰۃ کی ادائیگی کے سلسلہ میں ایک اور ضروری بات جس کی خلاف ورزی کی بعض جگہوں سے اطلاعات ملتی ہیں کہ افراد جماعت ہر سال اپنے ذمہ واجب الادا زکوٰۃ کی رقم مقامی جماعت کی وساطت سے مرکز میں بھجوانے کی بجائے از خود مقامی ضرورت مند احباب میں نقدی یا پارچات کی شکل میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ یہ طریق بھی امام وقت کے ارشاد کے منافی ہے اگر آپ کی جماعت کا کوئی شخص ایسا کرتا ہے تو اس کی اصلاح ہونی چاہیئے اور زکوٰۃ کی جملہ رقم سیکرٹری مال کے پاس جمع ہو کر مرکز میں آنی چاہیئے اور خلیفۃ المسیح کے منشاء کے مطابق خرچ ہونی چاہیئے۔

(۳) :- شرعی مسئلہ کی رو سے زکوٰۃ امام وقت کے پاس آنی چاہیئے۔ اور اس کی اجازت اور منظوری سے اس کا خرچ ہونا چاہیئے اس غرض کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قادیان میں ایک زکوٰۃ کمیٹی مقرر فرمائی ہے جس کو حسب حالات فیصلہ کرنے کا اختیار دیا ہے آئندہ اس کی پابندی کرنی ضروری ہے۔

اس سلسلہ میں کاروائی کا ایک ضروری پہلو جس کا تعلق صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال سے ہے۔ وہ یہ کہ آپ اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ آپ کے علم و مشاہدہ کے مطابق اگر ایک فرد صاحب نصاب نظر آتا ہے تو اسے معروف رنگ میں ادائیگی زکوٰۃ کی اہمیت بتاتے رہیں اور پوری کوشش اور توجہ کے ساتھ زکوٰۃ کی وصولی کریں تاکہ کوئی صاحب نصاب فرد جماعت جس پر زکوٰۃ کی ادائیگی واجب ہے اس کی ادائیگی سے محروم نہ رہ جائے آخر میں گزارش ہے کہ آپ اپنی جماعت کے تمام صاحب نصاب افراد پر یہ امر واضح کر دیں کہ جہاں زکوٰۃ کی ادائیگی بہت ضروری ہے اس کے ساتھ ہی اس تعلق میں مرکزی ہدایات پر عمل کرنا بھی ضروری ہے اور خطبات جمعہ میں یا دیگر جماعتی اجتماعات کے مواقع پر جملہ افراد جماعت کے سامنے بار بار وضاحت کی جائے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کی فرضیت بالکل واضح ہے اور چندہ جات کی ادائیگی اپنی جگہ ضروری ہے۔ نہ زکوٰۃ چندہ جات کا بدل ہے اور نہ چندہ جات کی ادائیگی زکوٰۃ کا بدل ہو سکتی ہے اگر اس بارے میں پہلے کوئی غلط فہمی ہے تو اب وہ اس وضاحت کے ساتھ دور ہونی چاہیئے۔

امید ہے کہ آپ اور افراد جماعت آئندہ کے لئے ان ہدایات کی پابندی کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور ہر آن حافظ و ناصر رہے۔ آمین

تحریکات مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

احمدی طلباء آگے بڑھیں

امور طلباء کا شعبہ جو بچوں کی دینی و دنیوی تعلیم اور ذہنی قوتوں کو فروغ دینے کے لئے قائم کیا گیا ہے کی طرف بہت کم توجہ دی گئی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی منصوبہ پیش کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ "اس کی بنیاد اس بات پر ہے کہ کوئی احمدی بچہ کسی دوسرے سے پیچھے نہیں رہے گا بلکہ آگے بڑھیگا انشاء اللہ" اور فرمایا کہ "ہم دعا کرتے ہیں اور اُمید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سُنے گا۔ احمدی بچے اور نوجوان اور محققین احمدی جو ہیں دُنیا کے ہر ملک کے ذہین ترین بچوں سے آگے نکلیں گے انشاء اللہ" نیز فرمایا کہ "ہر احمدی بچہ مجھے خط لکھے میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دُعا کرونگا اور دفتر کی طرف سے اُن کو جواب بھی دیا جائیگا"

اُمید ہے کہ آپ تمام حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے ان بابرکت ارشادات پر فوری طور پر عملی درآمد کریں گے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں دُعائیہ خطوط ارسال کریں گے۔ اُن خدام کی لسٹ بھی بھجوائیں جنہوں نے کسی وجہ سے میٹرک پاس نہیں کیا۔ آپ بھی اُن کو رغبت دلائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔

مہتمم امور طلباء مرکزیہ قادیان

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

(۱) :۔ کیا آپ کی مجلس کا ہر خادم قرآن مجید ناظرہ اچھی طرح پڑھ سکتا ہے؟

(۲) :۔ کیا قرآن مجید ناظرہ جاننے والے خدام ترجمہ سیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں؟

(۳) :۔ کیا باترجمہ قرآن جاننے والے اس کی تفسیر کے مطالعہ کی طرف متوجہ ہیں؟

نوٹ :۔ ماہ فروری تا اپریل کے دوران خدام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "ضرورت الامام" کا مطالعہ کریں۔ مجلس کا ہر خادم مرکزی دینی امتحان میں شریک ہو۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

چندہ اطفال

دفتر مرکزیہ کی طرف سے آپ کو فارم تشخیص بجٹ اطفال بھجوائے جا چکے ہیں۔ انہیں مکمل کر کے فوری بھجوا دیجئے۔ یاد رہے کہ ہر طفل کا ماہانہ ممبری چندہ پچیس پیسے ہے۔ اور مرکزی اجتماع کا چندہ سال بھر میں ایک روپیہ ہے۔ اطفال کو وقفِ جدید کا چندہ باقاعدگی سے ادا کرنے کی تلقین کرتے رہیں۔ مرکز کو آپ کے عملی اقدام کی ضرورت ہے۔

سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

قیمت نکاح فارم میں اضافہ

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کاغذ کی مہنگائی اور اخراجات ڈاک میں اضافہ کی وجہ سے نکاح فارم کی قیمت میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ آئندہ نکاح فارم پانچ روپے فی سیٹ کے حساب سے نظارت ہذا سے احباب حاصل کر سکتے ہیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

تشکر و اعتذار

خاکسار کی نانی محترمہ فیاضی بیگم صاحبہ کی المناک وفات پر بہت سے بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے اظہار تعزیت پر مشتمل خطوط موصول ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں جن کا فوری طور پر فرداً فرداً جواب دیا جانا خاکسار کے بس میں نہیں۔ اندریں صورت خاکسار اس اعلان کے ذریعہ تمام احباب و مستورات کا دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے نانی جان مرحومہ کی مغفرت و بلندیٔ درجات کے لئے دُعا کی مکرر درخواست کرتا ہے۔

خاکسار۔ محمد اکرام احمدی راٹھ (یو پی)

قومی اتحاد اور یکجہتی کے پروگراموں میں جماعت احمدیہ کا حصہ بقیہ صفحہ اوّل

ہائی سکول میں امن و اتحاد اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے موضوع پر ایک سیمینار ہوا جس میں ضلع بھر کے ہندو، سکھ، مسلمان اور عیسائی نمائندوں، مختلف مکتب فکر کے دانشوروں کے علاوہ جناب بشپ صاحب علاقہ پنجاب بھی موجود تھے۔ تقریب کے مہمان خصوصی جناب اے ڈی سی صاحب تھے۔ جماعت احمدیہ کی نمائندگی مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ اور مکرم فضل الٰہی خان صاحب نائب ناظر امور عامہ نے کی۔ اس موقعہ پر دیگر مقررین کے علاوہ مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے بھی مناسب موقعہ تقریر کی جس کو تمام حاضرین نے پسند کیا اور ریڈیو براڈ کاسٹ کے لئے ریکارڈ کیا۔

مورخہ ۳/۳/۸۴ کو ضلع امن کمیٹی، روٹری کلب اور لائنز کلب کی طرف سے گورداسپور میں ہی ایک امن مارچ کا اہتمام کیا گیا جس میں ضلع کے تمام شہروں اور پنچائتوں کے قریباً ہر مکتب فکر سے تعلق رکھنے والی مذہبی، سیاسی، اور سماجی تنظیموں کے نمائندگان شامل ہوئے۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی جناب سردار سنتو کھ سنگھ صاحب رندھاوا سابق منسٹر پنجاب اور جناب سردار ستنام سنگھ صاحب باجوہ صدر کانگریس آئی ضلع گورداسپور تھے۔ امن مارچ میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی زیر قیادت مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ، مکرم فضل الٰہی خان صاحب نائب ناظر امور عامہ اور خاکسار خورشید احمد انور نمائندہ ہفت روزہ بدر و مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ پر مشتمل ایک وفد نے کی۔ امن مارچ کے اختتام پر گورنمنٹ ریسٹ ہاؤس میں باہمی اتحاد و یکجہتی اور امن و آشتی کے موضوع پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کا ایک پیغام ریڈیو براڈ کاسٹ کے لئے ریکارڈ کیا گیا۔ کار کی ڈرائیونگ کے فرائض مکرم ممتاز احمد صاحب ڈرائیور نے انجام دیئے۔ (ایڈیٹر)

دُعائے مغفرت

(۱) :۔ مکرم بشیر الدین الٰہ دین صاحب حیدر آباد سے اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۴/۲/۸۴ کو رات کے وقت عزیز حسام الدین صاحب ابن مکرم معین الٰہ دین صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ ظہیر آباد موٹر سائیکل کے حادثہ میں وفات پاگئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کی ایک ضعیف والدہ۔ جوان بیوی۔ ایک بچی اور دو چھوٹے بھائی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت، بلندیٔ درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ امیر جماعت احمدیہ قادیان۔

(۲) :۔ میرے بھائی مکرم چوہدری حق نواز صاحب آف چک ۳۶۶ ضلع ملتان مورخہ ۱۲/۱۳ کو مختصر علالت کے بعد وفات پاگئے۔ اور مورخہ ۲۲/۱۲/۸۳ کو ان کی اہلیہ صاحبہ بھی وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

احباب کرام سے دونوں کی مغفرت، بلندیٔ درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ خاکسار۔ محمد عبد اللہ نائب ناظر اعلیٰ قادیان

(۳) :۔ افسوس میرے خالہ زاد بھائی مکرم عبد الحلیم صاحب ساکن چارکوٹ علاقہ پونچھ ماہ نومبر ۸۳ء میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم پیدائشی مخلص احمدی تھے۔ نظام سلسلہ سے گہری وابستگی، مریضوں کی عیادت، نیکیوں کی تحریک، امانت و دیانت، صلہ رحمی اور خدمتِ خلق وغیرہ اوصاف آپ کی زندگی میں نمایاں حیثیت رکھتے تھے۔ مرحوم کی مغفرت و بلندیٔ درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے قارئین بدر کی خدمت میں دُعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

خاکسار۔ شریف احمد صدر جماعت احمدیہ چارکوٹ

(۴) :۔ افسوس مکرم مستور محمد صاحب ساکن کیرنگ کا تیرہ سالہ بچہ مورخہ ۳۰/۱۲/۸۳ کو اغوا کر لیا تھا مورخہ ۳/۱/۸۴ کو کیرنگ سے ایک میل دور کھیت میں مدفون حالت میں برآمد ہوا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ دوسرے دن خاکسار نے احباب جماعت کی معیت میں مرحوم کی نماز جنازہ ادا کی اور نعش کو احمدیہ قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ یہ صدمہ جملہ افراد خاندان اور احباب جماعت کے لئے بہت زیادہ تکلیف دہ ہے عزیز کی مغفرت و بلندیٔ درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے قارئین بدر کی خدمت میں دُعا کی درخواست ہے۔ مقامی جماعت کے تعاون اور پولیس کی جان توڑ کوشش کے نتیجہ میں مجرم گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ خاکسار۔ شیخ عبد الحلیم مبلغ سلسلہ مقیم کیرنگ۔

"اَلْخَیْرُ کُلُّهٗ فِی الْقُرْاٰنِ"

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA

PHONE No-23-9362

CARDBOARD BOX MFG. Co.

MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.

CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.

15, PRINCEP STREET, CALCUTTA-700072.

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب :- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چیت پور روڈ۔ کلکتہ ۷۳

MODERN SHOE CO.

31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.

PH. 275475 }
RESI. 273903 }

CALCUTTA-700073.

"میں وہی ہوں"

جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا"

(فتح اسلام" مصنفہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش

لبرٹی بوٹ ہاؤس

نمبر ۵-۲-۱۸
فلک نما
حیدرآباد-۲۵۳ ۰۰۰

FOR BEAUTIFUL AND DURABLE RINGS OF

اَلَیْسَ اللّٰهُ بِکَافٍ عَبْدَهٗ

MADE OF PURE GOLD & SILVER AND ALL TIPES OF ORNAMENTS IN LATEST DESIGNES.

PLEASE CONTACT:-

KASHMIR JEWELLERS,

OPPOSITE MASJID AQSA, QADIAN, 143516.

"AUTOCENTRE" تار کا پتہ

ٹیلیفون نمبرز:- 23-5222
23-1652

آٹو ٹریڈرز

۱۶- مینگو لین۔ کلکتہ-۷۰۰۰۰۱

HM ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار HM

برائے :- ایمبسڈر • بیڈفورڈ • ٹرکر

SKF بال اور رولر ٹیپر بیرنگ کے ڈسٹری بیوٹر

ہر قسم کی ڈیزل اور پیٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات دستیاب ہیں

AUTO TRADERS,

16-MANGOE LANE, CALCUTTA-700001

"محبت سب کے لئے
نفرت کسی سے نہیں"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش :- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ ٹپسیا روڈ۔ کلکتہ-۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS

2-TOPSIA ROAD, CALCUTTA-700039.

پرفیکٹ ٹریول ایڈس

PERFECT TRAVEL AIDS

D/No. 2/54 (1)

MAHADEVPET

MADIKERI-571201

(KARNATAK)

رحیم کاٹیج انڈسٹریز

RAHIM COTTAGE INDUSTRIES

17-A, RASOOL BUILDING.

MOHAMEDAN CROSS LANE

MADANPURA

BOMBAY-8.

ریگزین۔ فوم جینس چمڑے اور ویلویٹ سے تیار کردہ بہترین۔ معیاری اور دیدہ زیب سوٹ کیس۔
بریف کیس۔ سکول بیگ۔ ایئر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ) ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ سیور شولڈر
اور بیلٹ کے مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز!

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ
کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمایئے

AUTOWINGS,

32, SECOND MAIN ROAD,

C.I.T. COLONY

MADRAS-600004.

PHONE No. 76360.

آٹو ونگس

پندرھویں صدی ہجری غلبہ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

منجانب:- احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک اسٹریٹ - کلکتہ - ۷۰۰۰۱۷ - فون نمبر:- ۴۴۳۴۱۷

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:- "جس شخص کے دل میں کچھ بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔" (مسلم)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام:- "قیامت کے دن شرک کے بعد تکبر جیسی کوئی بلا نہیں۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص۵۹۸)

پیشکش:-

محمد امان اختر، نیاز سلطانہ، اینڈ سنز

مبین موٹرس

۳۲ - سیکنڈ مین روڈ

سی - آئی - ٹی کالونی -

مدراس - ۴ - ۶۰۰۰۰۴

ارشاد نبوی ہے

"اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ"

ترجمہ:- حیاء بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔ (سنن ابو داؤد)

یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ

اکمل الیکٹرانکس

کورٹ روڈ - اسلام آباد (کشمیر)

گڈ لک الیکٹرانکس

انڈسٹریز روڈ - اسلام آباد (کشمیر)

اُوشا پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اینڈ سروس۔ اپٹرا ٹرانزسٹر ریڈیو - ٹی - وی

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ اُن کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔

(از کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS.

NO. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT.

GRAM:- MOOSA RAZA
PHONE:- 665558.

BANGALORE-2.

حیدر آباد میں

فون نمبر:- ۴۲۳۰۱

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

مسعود احمد ریپیرنگ ورکشاپ (آغا پورہ)

۱۶-۱-۴۸۷ سعید آباد - حیدر آباد (آندھرا پردیش)

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے۔" (الملفوظات جلد ہشتم ص۱۲۱)

فون نمبر ۴۲۹۱۶ —— ٹیلیگرام: سٹار بون

سٹار بون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

سپلائرز:- کرشنڈ بون - بون میل - بون سینیوس - ہارن ہوفس وغیرہ —— !!

پتہ:- نمبر ۲/۴/۲۴۰ عقب کاچیگوڑہ ریلوے سٹیشن - حیدر آباد ۲۷ (آندھرا پردیش)

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

NTR ®

CALCUTTA-15

پیش کرتے ہیں:

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ہیئر شیٹ، ہوائی چپل، نیز ربڑ، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!